Vol III
No. 16

Wednesday
10th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	1065–1089
Unstarred Questions and Answers	1090–1104
Business of the House	1105
Legislative Business	
Consideration of the Reports of the Committee of Privileges	1105–1108
(The Reports were adopted)	1108–1124

Price. Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

Wednesday, 10th December, 1952

The Assembly met at Half past two of the Clock

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr. Deputy Speaker: Let us take up questions.

Censoring of Letters

*380 (496) *Shri Ch. Venkat Ram Rao* (Karimnagar): Will the hon. Chief Minister be pleased to state:

Whether it is a fact that all letters belonging to the members of Kisan Sabha, Communist Party and P.D.F. are being censored by the Criminal Investigation Department in Peddapalli and Suryapet?

جناب مسٹر (سری کشن) رام کشن راؤ) اس سوال کا جواب دینا مفاد عامہ کے خلاف ہے اس وجہ سے جواب نہیں دیا جاسکتا ۔

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ صاحب عالی یہ خلاف ہے تو کن وجوہات کی بنا پر ہے یہ فرمائیں تاکہ ہم سب سمجھ سکیں

سری کشن رام کشن راؤ ۔ سوال کا جواب دینا خود مفاد عامہ کے خلاف ہے اسکی کوئی وجہ نہیں بتلائی جاسکتی

سری داسی سنگر (عادل آباد) ۔ الیکشن لڑنے والے لیڈروں میں جا کی خطوط ہی ہوتے ہیں کیا انہیں بھی سنسر کیا جاتا ہے اور جانچ کرنے کی وجہ کیا ہے ؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ ایک مرتبہ کہدیا گیا ہے کہ وجہ بتلانا مفاد عامہ کے خلاف ہے ۔

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) ۔ اس سے پہلے ایک سوال کے جواب میں آنریبل اسپیکر نے مختلف کوٹیشنس (Quotations) پڑھکر بتلائے ہیں کہ مفاد عامہ کی بنا پر جواب دینے سے انکار کیا جائے تو اسکے گراؤنڈس بتلانا ضروری ہے ۔ موجودہ صورت میں وہ کونسی وجوہات ہیں جنکی بنا پر جواب ظاہر نہ کرنا طے پایا ہے ۔ لہذا وجوہات بتلائی جائیں اور یہ جمہوری پارلیمانی اصولوں کے لحاظ سے بھی ضروری ہے ۔

شری کے رام کشن راؤ صاحب یہ ہے کہ کریمنل انٹلیجنس ڈپارٹمنٹ (Criminal Intelligence Department) کے تحت حسابات ہوئے ہیں جنکے تحت لیٹرس (Letters) کو انٹرسپٹ (Intercept) کئے جاتے ہیں اور انکی جانچ ہوتی ہے جب ضرورت سمجھی جاتی ہے تو ان حکام کی تعمیل میں لیٹرس پیش کئے جاتے ہیں اس طرح کے حسابات حکومت کے لازمی اخراجات میں سے ہوتے ہیں جنہیں حکومت استعمال کرتی ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ میں کیا دریافت کر سکتا ہوں کہ اس اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے یا نہیں؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر وہ کہتے ہیں کہ وجوہات بلا مصلحت کے علاوہ ہے اسکے ریزنس (Reasons) بھی ہوں گے علاوہ ہیں

Boundary Dispute

*381 (466) *Shri M Bushiah* (Sirpur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) At what stage the boundary dispute at Kurtha in Sirpur taluq of Adilabad district between the State Government and Madhya Pradesh Government is?

(b) What is the total expenditure incurred so far in connection with this dispute

شری کے رام کشن راؤ (الف) حیدرآباد گورنمنٹ اور مدھیہ پردیش گورنمنٹ کے مابین کرتھا کے سرحدی نزاع کے بارے میں ایک اگریمنٹ (Agreement) ہوچکا ہے جسکے لحاظ سے عمل کیا جانے والا ہے

(ب) اسبارے میں کوئی مصارف نہیں ہوئے

شری کے ایس ریڈی (بالکنڈہ) کیا آنریبل منسٹر اگریمنٹ کے نکات کی تشریح کرسکتے

شری کے رام کشن راؤ تشریح ابھی نہیں کرسکونگا کہ اس اگریمنٹ کے دو اجزا ہیں حیدرآباد اور مدھیہ پردیش کے مابین جو سرحدی جزیرہ کرتھا ہے اسکا تصفیہ یہ ہوا ہے کہ سنہ ۱۹۲۰ ۔ ۱۹۲۷ ع کے سروے سیٹلمنٹ کے تحت یہ علاقہ مدھیہ پردیش کے جورسڈکشن (Jurisdiction) میں ہے اسوجہ سے وہ انہی کے حق میں جائیگا ۔ دوسری جز یہ ہے کہ راجہ ویں اور تھورے پلی جو سرپور تعلقہ کے مواضعات ہیں وہاں کے لوگ نکل واڑی کے لوگوں کے ساتھ فارسٹ پروڈیوس کے بارے میں جسطرح کہ طور پر اجوائے (Enjoy) کرتے رہے ہیں جو بونڈری لائن کے اطراف ہے مدھیہ پردیش گورنمنٹ نے یہ بھی منظور کیا ہے کہ جو پرانے رعایات پرویلجس (Privileges) اور کنسیشنس (Concessions) جاری رکھے جائیں

ں ہ ہ علحدہ کے سے ہو ں کی ہے و سے ہا

ان کی ن کا (m l) تو ح تریکی و س کل کے دریا

ے وصول و ے و کی ر ں و ہے کہ ر رم

و ے و تو و ں و ں کی و ای کی عم رو

ے تم ہو ہو کی ا ا ں و ں ں و س تو حد ا و

دھ دن ں کی تو کمیں ے کی (1gi) ے

Shri M. Buchaiah: What is the area under dispute?

Shri B. Ramakrishna Rao: The island is 2 miles long and half mile broad.

Expenditure on Police Action

*882 (478) *Shri Ch. Venkat Ram Rao:* Will the hon. Chief Minister be pleased to state:

(a) Whether the Government are aware of the statement made by the Home Minister of Government of India in the course of an answer to a Parliamentary question that the expenditure involved on the Police Action in Hyderabad was borne partly by the Government of India and that the rest was borne by Government of Hyderabad?

(b) Was any part of the expenditure borne by the Government of Hyderabad?

(c) If so how much?

سری بی رام کسن راؤ (ے) ھاں

(ر) جواب ہے ، آباد کے ریوینو س ہے کوں رہ ہیں دگی

ڈا دس کگو ے ہ و اں اس ں س ے (Payment) کا دی

کیا و علحدہ ط پر کیا گیا ہے ہے ریوینو (State Revenue)ے

س پیسہ کا کوئی علی ہیں ہے

(بی) اس جواب کا اظہار کرنا مصلحت نا کے خلاف ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا ، صحیح ہے کہ ہوم منسٹر صاحب نے

۲۲ جولائی کو پریس کانفرنس میں اسٹیٹمنٹ (Statement) دیا

تھا کہ حیدرآباد کی طرف سے کوئی خرچ برداشت نہیں کیا گیا ہے لیکن ڈاکٹر صاحب

کہتے ہیں حیدرآباد کی طرف سے بھی خرچ برداشت کیا گیا ہے اس پر فوراً

ہوم منسٹر صاحب نے کہا کہ میرے سکریٹری نے مجھے ایسا بتایا اور ڈاکٹر صاحب کے

سکریٹری نے انکو و بتایا

شری بی رام کشن راؤ: یہ واقعہ ہے کہ مجھ سے پہلے بھی یہ سوال کیا گیا تھا کہ کیا گورنمنٹ آف حیدرآباد نے کوئی رقم پولیس ایکشن کے بارے میں ادا کی ہے۔ اس سوال کے جواب میں میں نے کہا تھا کہ حیدرآباد گورنمنٹ نے کوئی رقم ادا نہیں کی اور پارلیمنٹ میں اس کا ذکر کیا گیا جب یہ سوال کیا گیا تھا کہ پولیس ایکشن کے سلسلہ میں حیدرآباد کے حصہ میں کیا خرچہ پڑا اور حیدرآباد نے کیا ادا کیا تو اس کے جواب میں کہا گیا کہ ہاں حیدرآباد نے ادا کیا۔ واقعہ یہ ہے کہ حیدرآباد کے اسٹیٹ ریونیو سے پولیس ایکشن کے بارے میں ایک پیسہ بھی ادا نہیں کیا گیا۔ اس میں شک نہیں کہ خود یونین پولیس ایکشن کے اخراجات کے متعلق گورنمنٹ آف انڈیا نے لیکن حیدرآباد کے اسٹیٹ ریونیو سے ایک پیسہ بھی نہیں ملا۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بی بی سی کی یہ خبر جو ۲۹ جولائی کو شائع ہوئی غلط تھی؟

شری بی رام کشن راؤ: یہ اپنا اپنا اوپینین (Opinion) ہے

Mr Deputy Speaker It is a matter of opinion

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر): جب یہ ریونیو سے نہیں دیا گیا تو پھر کس مد سے دیا گیا؟

شری بی رام کشن راؤ: بجٹ کے کسی مد سے نہیں دیا گیا۔

شری سی راجہ رام (اپوزیشن): کیا یہ صحیح ہے کہ گورنمنٹ آف حیدرآباد نے فینانشل سب ونشن (Financial subvention) کے لئے ریپریزنٹیشن کیا تو حکومت ہند نے کہا کہ پولیس ایکشن پر کافی خرچ ہوا ہے اسلئے آپکے کلیم میں زیادہ جسٹیفکیشن (Justification) نہیں ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: نہیں۔

شری ایم شعبا: تو پھر یہ رقم نظام صاحب نے دیے ہونگے کیا آپ جانتے ہیں؟

شری بی رام کشن راؤ: میں نے کہدیا ہے کہ میں اس وجہ سے جواب دینے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ وہ مصلحت عامہ کے خلاف ہے۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: میں کم از کم یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ یہ رقم کہاں سے دی گئی؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: اس کا جواب دیا جاچکا ہے۔

Officers in Karimnagar District

*888 (479) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether any officers of other states are still working in Karimnagar district?

(b) If so, what is the number of officers department-wise?

(c) When will their repatriation be completed?

(d) Whether any of them have been absorbed in the state services?

(e) If so, for what reasons?

سری بی رام کرشن راؤ (الف) جی

(ب) رو سو دو لو... جی ... سی ڈاو

(ج) ... Pines ... لائ مانہ

(ڈی) ولس ... او ... ای ... ان

(ای) ... اور انہ ... Efficiency ... جی ما پر ... لوگوں

نو رتھا کا ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ... و دو ... دوالد ... موجودگی
کا ... کا ... کا ... ہے ... کے ... در

شری بی رام کرشن راؤ ... ا ... اور ... اور دوسرے
ایک جگہ

Change of Taluqa Headquarters

*881 (480) Shri Ch. Venkatram Rao: Will the hon. the Chief Minister be pleased to state:

(a) Whether there is any proposal before the Government to change the taluqa headquarters from Sultanabad to Peddapalli in Karimnagar district?

(b) Whether any representations have been received by the Government in this matter?

(c) If so, what action has been taken thereon?

شری بی رام کرشن راؤ (الف) ہاں

(ب) ہاں

(سی) ان لوگوں کا تعلق اس معاملہ سے ہے ان تمام لوگوں کو ... کی الا ...
کمیٹی (Boundary Alignment Committee) کے سامنے ...
حکومت سے ... تھا ... حیالات ... کا ... دیا گیا تھا ... کی کے
انکے خیالات سننے کے بعد ... طاہر کی ... سوال پیدا ہی ہوتا کہ
پھر انکو دوبارہ ... کا موقع دیا جائے

دو ری بات شہ ن ا لی نو حاسہ سلطان آباد منڈ کے اس وقت مصروف بنا
جارہا ہے ا لی کی آبا ی رادہ ہے کے علاوہ لی راد مرکزی مقام واقع ہے
او ک در ل و ای ی ہے ن ال ان (Oil Mills) او
رائس ملس (Rice Mills) ھیں و رولمر او ر ل ے سے س وط ہے سلطان آباد
ن عام س مون ہے ہرا ہے اس وقت ہے او ی الاں س ک ی ے سلطان آباد
کی ماے ما لی نو ھند دوار ن ہ اور دیے کی ما ن کی ہے

شری اسے راج ریڈی مہ ل ھر جا ہے سلطان آباد کی لڑکی لڑکی
ہائی سکول کا نہ ہ ہوتا

شری بی رام کسن راؤ وہاں اوبی وری ری لڑکیوں کی میں ہیں دو چھوٹے
لڑکیں ھیں ا ہ س جنمی کی تعدا ی ہے اور د ے میں اسکول ہے اسکول
و اوں طالب س ھی ھ ہ لہ دو ی لڑک و ے ہے عوامی فائدہ کے کام کے لیے
ا کمی اور ط ہ ا مل ی جاسکی

شری سی سری رامولو (ھی) ا ا ہ کی لی ہی مطلع ا س رہنگا ؟

شری بی رام کسن راؤ ا والی غدا میں ہرنا

شری سی سری رامولو جوکہ الد سے (Adjacent) معلوم ہے
اس لیے میں پوچھ رہا ہوں

شری بی رام کسن راؤ ا ۔ کالیے وہ س جائے

Protected Tenants

*885 (481) *Shri Ch. Venkatram Rao*: Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) The number of protected tenants who were evicted in Karimnagar district during the current agricultural season?

(b) Whether and if so, in how many cases police interfered?

شری بی رام کشن راؤ مرو (اے) کا جواب یہ ہے کہ اس زراعتی سال میں
(۲۹۲) و وکنٹ لینڈ س (Protected Tenants) کی بیدخلی عمل میں آئی
لیکن مسئلہ (۲۳۹) لوگوں کو سبھہ واپس دلا دیا گیا (بی) کا جواب یہ ہے کہ پولس
انٹرفرنس (Police interference) کی کوئی شکایت ہمارے اس وصول نہیں ہوئی ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح نہیں کہ کارلہ گو لی معلہ ۔
مرسلہ ، کنکرر ۔ سے لی معلم سلطان آباد میں و و کنٹ د لس کو دہ دار کے کہنے
پر بیدخل کیا گیا ؟

(Information) شری ی رام ک ی راؤ [illegible]
ں

شری سی را ا رام [illegible]
اون کو حل [illegible]

شری ی رام ک ی راؤ [illegible]

شری سی راجہ رام [illegible] کی اطلاع ملے [illegible]
ل [illegible] کے لیے وہاں بھیجا گیا 15

شری ی رام کشن راؤ [illegible] دو [illegible] وال کیجیے
[illegible] جواب دو [illegible]

شری سی ا ج و ینکٹ رام راؤ [illegible] صحیح [illegible] ڈاکٹر صاحب کے
پاس [illegible] اور [illegible] ہوئی ہیں اور [illegible] صحیح ہے
[illegible]

شری ی رام ک ی راؤ [illegible] ڈاکٹر صاحب کے
[illegible] درخواست [illegible] ان کو [illegible] کے لیے لکھا
جائے [illegible] بارے [illegible] دی جا سکی

شری سی ایچ و ینکٹ رام راؤ [illegible]
اور [illegible] کی طرف سے
درخواست [illegible]

شری ی رام کشن راؤ [illegible] جواب [illegible] (۲۹۳) [illegible]
[illegible] (۲۸۹) [illegible] کا حصہ دستور
(Restore) [illegible] کیا

شری کے ایل نرسمہا راؤ (ما و عام) جو حصہ دلایا گیا وہ آرڈر کے
بعد دلایا گیا یا [illegible] لیے دلایا گیا

شری ی رام کشن راؤ آرڈر [illegible] جاری ہونے کے بعد دلایا گیا۔

شری کے ایل نرسمہا راؤ [illegible] صحیح نہیں کہ درخواست [illegible]
لی جاتی ؟

شری ی رام کشن راؤ۔ بالکل غیر صحیح ہے

شری سی ایچ و ینکٹ رام راؤ [illegible] وال یہ ہے کہ [illegible] کو ان معاملات
میں دخل دینے کی کوئی ضرورت محسوس ہوئی ہے ؟

شری‌بی رام‌کشن‌راؤ جہاں ... اس (Breach of Peace) ہوا ہے وہاں لا اینڈ آرڈر (Law and Order) کو (Maintain) کرنے کیلئے ... ڈاکٹر حکم دیے ہیں ... نقصان دلایا جائے تو ... دلائی گئی ہے۔

... [illegible] ...

శ్రీ ... ఏవిధంగా ఉపయోగించుచున్నాయి?

شری‌بی رام‌کشن‌راؤ ... کے متعلق ... حکم ... ہے تو میں اس کا جواب دے سکونگا ... (Off hand) ... نہیں کہہ سکتا

Government Cars

*886 (462) *Shri Rajmallu (Luxettipet Reserved)* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether there are any Government cars which are in use outside Hyderabad State?

(b) If so what is the number and where are they?

شری‌بی رام‌کشن‌راؤ (الف) کا جواب ہے ہاں (ب) کا جواب ہے ... گورنمنٹ کارس ... آباد ہاؤز ... دہلی میں اور ایک گورنمنٹ کار ... ہاؤز (Napean House) بمبی میں ہے

Shri K Rajamallu Is it a fact that the car which was used by the then Agent-General of Hyderabad was given to the son in law of Shri Vellodi?

Shri B Ramakrishna Rao That car has been here in Hyderabad and after my car was burnt down during the recent happenings, I am using it

شری ... کیا ... کار کس کے پاس تھی؟

شری‌بی رام‌کشن‌راؤ اس کے پہلے وہ کار دہلی سے یہاں آگئی تھی

شری‌ سی ایچ وینکٹ رام‌راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ پہلے یہ کار ویلوڈی صاحب کے داماد کے پاس تھی لیکن کابینٹ (Cabinet) میں اس پر ... ہوگا اور ... وہ کار واپس منگالی گئی؟

شری‌بی رام‌کشن‌راؤ یہ غلط ہے

Officers on Deputation

*887 (561) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether there are any Gazetted and non Gazetted officers on deputation from other States now working in Karimnagar district?

(b) If so when do the Government propose to repatriate them?

شری ی رام کشن راؤ (الف) جی ہاں (ب) ان کو بہت جلد
حسب ... واپس کیا جائیگا (Revert) کیا جا رہا ہے

شری کا ی اے ح وینکٹ رام راؤ ... ان ... ان کے ...
سب ... لکھیں ...

شری ی رام کشن راؤ ان کے ... دس ...

Retrenchment of Deputy Director

*888 (94) *Shri Veerendra Patel* (Aland) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether the Government intend to retrench the posts of Deputy Directors?

شری ی رام کشن راؤ ان وال کا جواب نفی میں ہے

Collector of Raichur

*889 (544) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Has Mr Dewo, the former Collector of Raichur district resigned his post? If so, why?

شری ی رام کشن راؤ (الف) کا جواب ... ہے کہ ... مسٹر داوے نے اپنی پوسٹ
سے استعفا نہیں دیا بلکہ انہوں نے اپنے صوبہ میں واپس جانے کی اجازت چاہی تھی اور
ان کو اپنے صوبہ میں فوری بھیجا جا رہا ہے (Repatriate) کیا گیا (ب) کا جواب
یہ ہے کہ مسٹر ... اور آپ ... کے درمیان ... کسی کارروائی کے بارے میں کلرس
آف اوپینین (Difference of opinion) ہو گیا اس کا آخری نتیجہ کیا
ہونا چاہیئے ، کس عہدہ دار نے کیا رائے ظاہر کی ، مسٹر ... نے کیوں اس کو رد کیا ، ان
کارروائیوں کی تفصیلات میں جانے کی ... ضرورت (ی) میں پروٹسٹ (Protest)
کا ... کر دیا گیا ہے اور ... سوال ... پیدا نہیں ہوتا ... صاحب عہدہ دار کو بالا دست

9

عہدہ دار نا ۔ مسٹر کے حکم کے خلاف رو ٹ کا اظہار ہیں کمی نے نرو سٹ کی
ہیں تھا (نو ر زی سے ہیں ۔ کے متعلق معزز ن سوال میں حرو (ی) موجود نہیں ہے) ؟

شری بی رام کشن راؤ I am sorry بہر حال میرا جواب
مکمل ہو گیا ہے

شری می ایچ و نکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہیں کہ دموراج صاحب گنہ دار
ال لیگل (Illegal) طور پر شراب نکالنے بھی کلکٹر داوے نے انکے
گھر پر دھاوا کیا اور کیس چلانا لیکن موراج صاحب نے آنریبل منسٹر فار اکسائز کو
سمجھا کرکے کیس کو واپس کروا لیا اس پر کلکٹر داوے نے استعفا پیش کیا اور چلے گئے۔

شری بی رام کشن راؤ جس کیس کے بارے میں معزز ممبر کو سعی کیا جارہا
ہے اسکے متعلق میں نے پہلے ہی کہا ہے کہ اس معاملہ میں کلکٹر نے کیا رائے دی
پر انکے بالا دست عہدہ دار ناظم یا آنریبل منسٹر نے کیا رائے دی اسکی تفصیلات کے
متعلق میں کوئی جواب دینا نہیں چاہتا لیکن اتنا ضرور ہے کہ کلکٹر کی رائے میں
اور آنریبل منسٹر کی رائے میں اختلاف تھا منسٹر کا حکم منسٹر کا حکم ہے اسکی
تعمیل ہوئی لیکن مسٹر داوے نے رزگنیشن (Resignation) پیش
نہیں کیا ۔ وہ تو ڈپوٹیشن پر آئے ہوئے تھے

شری می ایچ و نکٹ رام راؤ ۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ انہوں نے سنٹرل
گورنمنٹ تک اس کے خلاف رپورٹ کیا اور وہاں سے انوسٹگیشن (Investigation)
ہوئی ؟

شری بی رام کشن راؤ سنٹرل گورنمنٹ کو نہ کسی نے دخل دینے کے لیے لکھا
اور نہ وہ دخل دے سکی ہے ۔

شری لکشمن گونڈا (آصف آباد عام) کیا یہ صحیح ہیں ہے کہ داوے صاحب
سے یہ کہا گیا کہ اگر کیس معمولی ہے تو وہ ڈراپ کرلیں ورنہ پراسکیوشن
(Prosecution) جاری رکھا جائے

شری بی رام کشن راؤ یہ صحیح ہے ۔ مسٹر داوے نے ان کا چالان کیا لیکن
قانون آبکاری کے تحت چونکہ منسٹر کو یہ اختیار ہے کہ وہ چاہیں تو اس قسم کے کیسس
میں چالان کریں یا چاہیں تو کمپونڈ (Compound) کریں ۔ مسٹر داوے
نے لکھا کہ اگر سررشتہ اس کو پسند کرے تو چالان کیا جائے ورنہ کمپونڈ کیا جائے
منسٹر کی رائے میں یہ کیس چونکہ کمپونڈنگ کا تھا اس لیے دو ہزار روپیہ جرمانہ عائد
کرکے منسٹر نے کمپونڈنگ کا حکم دیا جو بالکل ان کا اختیاری تھا ۔

شری داسی شنکر (عادل آباد) کیا یہ صحیح ہیں کہ مسٹر داوے کو واپس جانے
کے لیے درخواست پیش کرنے پر مجبور کیا گیا ؟

شری بی رام کشن راؤ ۔ جی ہاں ۔

شری جی سری راملو ۔ کیا ۔۔۔ کی ۔۔۔ کی گئی ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ ۔ اون ۔۔۔ دو ۔۔۔ پر

۔۔۔ کو منظور کیا گیا

Distribution of Lands

*800 (617) Shri G. Hanumanth Rao (Mulug): Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that land has been distributed to the landless in August and September, 1952?

(b) If so, in which districts?

(c) If so, how much land has been distributed and to how many persons?

شری بی رام کشن راؤ ۔ جزو (الف) کا جواب ہاں ہے جزو (ب) کا جواب ہے گلبرگہ اور رائچور دونوں اضلاع کو چھوڑ کر باقی ضلعوں میں بے زمین (Landless) لوگوں کو زمین تقسیم کی گئی جزو (ج) کا جواب ۔۔۔ ضلعوں میں جو زمین تقسیم ہوئی اسکی جملہ مقدار (۲۸۹۶) ایکڑ ہے جو (۵۳۳۲) لوگوں میں تقسیم کی گئی

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ۔ ضلع ورنگل اور ۔۔۔ کے الگ الگ مگر آپ بتا سکتے ہیں کہ وہاں کتنی زمین دی گئی

شری بی رام کشن راؤ ۔ ابھی مواد میرے پاس نہیں ہے اس کیلئے نوٹس چاہیے

شری جعفر سنگھ شنل (تملاپور) ضلع گلبرگہ میں زمین کیوں تقسیم نہیں کی گئی ؟

شری بی رام کشن راؤ ۔ ضلع گلبرگہ اور رائچور میں اس وجہ سے تقسیم نہیں کی گئی کہ وہاں خارج کھاتہ اور پرمپوک زمینات کی مقدار بہت تھوڑی تھی اور تقسیم کے احکام جو ان ضلعوں کےلیے تھے وہ ۔۔۔ (غالباً ستمبر میں) احکام جاری کیے گئے ہیں جہاں پر زمین نہیں ہوگی وہاں کلکٹر سے کوئی کارروائی زمین تقسیم کرنے کی نہیں ہوگی

شری شرن گوڑ (۔۔۔ ورلی اندولہ) گلبرگہ ضلع میں کیا ان لوگوں کی جانب سے جن کے پاس زمینات نہیں ہیں زمینات حاصل کرنے کیلئے درخواستیں پیش نہیں ہوئیں ؟

شری بی رام کشن راؤ ۔ ہوسکتا ہے کہ کلکٹر کے پاس پیش کیے ہوں لیکن میرے پاس کوئی درخواست پیش نہیں ہوئی ۔

ی ی ی ے صدح سا ی

س ں ں طو لا ے

گی لو کا گرس کے ے لو I

کے ے لا

ی ی س لو ی ی

ے ہو ل ہمہ

لو سہ ی ے ہم ہو

کا گو یہا کر کی ھو نکر ہر س

ح س ہا ل س کے

گی گی کے کہ سا گی گی

میری ی ی ے کر ی س ممہکی ی

سرکا ں کے ں ے ہی س ی سکی ھے

వా వ ‌

‌ వా వ ‌

‌ ‌ ‌ ‌

سرکا ی کے ں کے ہی کمی مد کم ی ی ھے

سه کے ے

(ఈ) ఆ వు ము ‌ ‌

డు వా ‌

(ఈ) ‌ ‌ ‌

(ఈ) వా ‌ ‌ ‌

(ఈ) ‌ ‌ ‌

(ఈ) వా ‌ ‌

(ఈ) ‌ ‌ ‌ ‌ ‌ ‌

میری کے ل مہا سا طو کا کرے لو ے

گے ہیں ی ے لو کو

ی ی م کر ں کا ے لو کو سا طہ

کے بعد ہی ںکی نکے س کم کم ل کھلکے ں سے

ہے کمسے نکی گے

سری کا لی م کس ہ ح ے بی سرس کے
ع گ لد کیس سا کے طو سرس ہس
لیک مصب ک ہ ے س
مصا ی نکرس ے سر ے ے
نک س کے کمنکس ے لیے کے لم علاطے سب
صیا کے منکیس سرس ھی ے دھوں ہے لیے

سری جی سری ا ر ملو نا ل ہ ے ھیں ہے کمسن ہے
کے ھیں ن ن ۔۔(ہ ص ا ی ہی ن ن ن کمیٹے
سری ی م کس و ٹ ھے

Land Revenue As essme t

891 (619) Sh i G Hanumanth Rao Will the hon the Chief Min ster be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the inc d nce of land Revenue Assessment is higher in Hyderabad than in Bombay State?

(b) Whether it is a fact that the Andhra Maha Sabha has represented through resolut ons th it s es n nts should be brought down to the level of Bombay?

سری ی ام کس و ے ن سے ہیں لسد سے سمص
کسی سسے ا ن ھیں
ن ی

سری جی هسس و ہ م ہ ہے نہ لا ے ھوے لوس سں
ہیں د ہ د لسد ہو ص ی ہے ھیں
سری ی ر م کس ر و ہ ا ھا ے لوس مں د کہا کہ ہے
ہے من نو ص مطے س ی سس ن ہ

Patels and Patwaris

*892 (601) Shri Ch Venkataram Rao Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Patels and Patwar s are classified as Government Servants?

(b) Whether and if so why all the Patels and Patwaris openly canvassed for the Congress candidates during the elections?

(c) Whether any representation was received by the Government in this regard during the elections?

(d) If so what action has been taken thereon?

سری ی رام کسں ر و(ے) ھ ن
(ی) سل مو ریوں کی کا گر س کیلیے کنابو گ(Ca vass g) کی ے کی
کوی طلاع ہمے پاس ن ہے

مریی ام کس راو یہاں

مریوی دی د ساما سے (اہا گوره) ی لے لس کا ملا ہو
کا گا س کی ا ب پی لی س ی ا س ((1 cc14)

مری ی ر م کس راو ے ک مر ی ب ہو س ی ذی س ی
ا ل

مری ی ج و نکٹ ام ر گی صحیح میں ہے کی قرہ کرصلم میں ل
و ن ے ن علی ماس ے و ڈ کا میں لو وب لوٹے کا کام
گو ب ل ٨

مری ی رام کس او ل و ی ک س کی مرحلی ب سے ھی سکے
ماف س ل ہ ے ت ک س ے ط ہطے و ہ کس وہو
ھے ھی و کو ن و بکو س ی ن

مری سی ام وسنکٹ رام راؤ سب ڈ ے ط میں یہ ن وگوں
ے کانگرس کو ووٹ دسے لیے کانگرس سے معلس (Syml I) (لوں) ط
کلڈیوس لو ہے (مکہ ط عد بڑھے ہوئے) س

مری ی رام کس راو س د سے جھوں لہو لما ہے
Tcughter
بک س ٣ ا میں حلف ملس م ی ھ ے یے سلوں کے ملس حا ی ہوئے
بھی د ی با کسی و ن کے لس ھی ہ ی ھ ے تھے

سری اروکلاکلادوی (س) کنا ی کے ماس دے ہ کیے ھس ؟

سری بی رام کسن راؤ حل ل ا ں ہے

Shri M Buchiah If the Patels and Patw u is are Govern ment servants what is the amount of salary that they are being paid per month?

سری بی رام کسن راؤ ل د ں ہوتا

Shri M Buchiah It has been agreed that they are Government servants?

Shri B Ramakrishna Rao Yes

سری بی رام کسن راؤ ں ے کاکوں سہ ل ہیں ہے

سری ایم محیا ں ے ی ے کی ب ں کہا پر ں اعا ۂ کنا سہ اہ دی ہ ی ہے

سری بی رام کسن راؤ ل ھی ہیں ہوتا

سری اماس راؤ گوالے (ھی) کنا آ ں حب مسراس یے و ب ھیں کہ بوتھس (Booths) ں س س ب ب ک س کے سلس مسم کیے گیے ہے او ہ ہ ب کی گی ھی نہ کوں دوسری ا ی ا ے سلس حا ی ا کر کے

سری بی رام کسن راؤ ہ صحیح ہے کہ ہو ھیں کسی ھی ا ں کو کسو سنگ (Canvassing) کی اجازت ہیں ھی

Passports

*398 (613) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) The number of passpoi ts issued dui ing this year?

(b) The names of countries to which passports were issued?

سری بی رام کسن راؤ کہ سوی ۱۹۵۲ ع ے ۲ سر مہ ۲۰۲ ع ک سو اسو س ہ لیے گیے ھیں انکی ہ د (۹۸۸) ہے اندس و (۱۹) اسو س سابل ہیں ھیں ہ ہاے ہے ی اری ہوے او ں ب د مسس (Endorsements) کیے گیے

Shri G Hanumanth Rao Part (b) of the question has not been answered

شری کاشی رام [illegible] راؤ [illegible] د و قس تو
(Dr. Hrw [illegible]) گ د

Mr. Deputy Speaker: It has not been disallowed.

شری کاشی رام [illegible] راؤ [illegible] لکن [illegible] ن جانا کہ
(Allow [illegible])

Mr. Deputy Speaker: It has not been disallowed; the hon. Minister may answer it.

شری کاشی رام [illegible] راؤ [illegible] حکمت [illegible] اس کی
معلومات [illegible] اصل [illegible]

سری وی ڈی دیشپانڈے [illegible] صحیح [illegible] گورنمنٹ کے متعلق
[illegible] (Deputation) دیے

شری کاشی رام [illegible] راؤ [illegible]

سری وی ڈی دیشپانڈے [illegible]
(Chair) [illegible] گورنمنٹ
[illegible]

شری کاشی رام [illegible] راؤ [illegible] حیدرآباد
دلانا چاہتا ہوں [illegible] حیدرآباد
[illegible]
[illegible] ان کی درخواستیں
[illegible] ان کو پاسپورٹ
دیا جا سکتا ہے

شری مخدوم محی الدین [illegible] کارروائی
[illegible] روکا گیا

شری کاشی رام [illegible] راؤ [illegible] درخواستیں
کی ہیں

شری مخدوم محی الدین [illegible] گورنمنٹ کی
[illegible]
[illegible] گورنمنٹ [illegible]

سری بی رام کشن راؤ: میں ... دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اسٹیٹ گورنمنٹ کی ملازمین کے ناموں کو بھی مرکزی گورنمنٹ ... کا حق رکھتی ہے کہ ایک قطعی فیصلہ ... دی جائے

سری وی ڈی دیشپانڈے: ... اسٹیٹ گورنمنٹ کی ملازمین میں وی۔ ڈی ... ملازمین و مخدوم محی الدین کے ... شریک نہیں

سری بی رام کشن راؤ: میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل منسٹر کے جواب کے آنریبل ممبر ... کے نام ... پیش ہوں تو ایک منظوری دی گئی ہے

سری مخدوم محی الدین: ... صحیح ہے کہ بعض ... مل ممبرس کو ... منظوری دی گئی ہے لیکن وی ڈی ... کا نام ... اور مخدوم محی الدین کے علاوہ ایک اور ممبر کو منظوری نہیں دی گئی ... میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اسٹیٹ گورنمنٹ نے انکے لئے ... کی تھی ... اسکو نامنظور کیا

سری بی رام کشن راؤ: حکومت نے جو ممبرس کی بھی ... تفصیلات کو ... ڈسکلوز (Disclose) نہیں کیا لیکن ... کہا گیا ہے کہ قطعی فیصلہ ... ہوتا ہے ... کے فیصلہ کی بنا پر ... دیئے گئے ہیں یا انکار کیا گیا ہے

سری وی ڈی دیشپانڈے ... راؤ کا ... سچ ہے کہ جو ... اسٹیٹ ... دیئے گئے ... دو دن ... لئے دیئے گئے

سری بی رام کشن راؤ: اگر کوئی ڈیلے (Delay) ہوئی ہے تو ... دیہ داری ... سنٹرل گورنمنٹ پر ہے

Primary and Middle Schools

*394 (469) *Shri K Venkatram Rao (Chinnakondur)* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

The number of Primary and Middle schools functioning in Nalgonda district?

श्री फुलचन्द गांधी (मिनिस्टर फार पब्लिक हेल्थ मेडिकल ऐंड एजुकेशन) नलगोंडा जिले में प्रायमरी और मिडल स्कूल्स की तादाद हस्ब ज़ैल है।

गवर्नमेंट मिडिल स्कूल्स फार बायज़	६
गवर्नमेंट मिडिल स्कूल्स फार गर्ल्स	१
गवर्नमेंट प्रायमरी स्कूल्स फार बायज़	६८८
गवर्नमेंट प्रायमरी स्कूल्स फार गर्ल्स	६८८
[illegible] प्रायमरी स्कूल्स फार बायज़	६२

हेल्थ रिमेडिज प्राइमरी [illegible]	२३
अपर मिडिल स्कूल्स	२
लोअर प्राइमरी स्कूल्स	१
प्राइमरी स्कूल्स	६१
[illegible]	११९

[illegible]

श्री फूलचंद गांधी [illegible]

Shri Gola Ramlingam ([illegible]): Is there any proposal to increase the Primary, Middle and High Schools in Nalgonda district?

Shri Phoolchand Gandhi: In all the districts there is a proposal to increase the Primary, Middle and High Schools.

[illegible]

श्री फूलचंद गांधी [illegible]

[illegible]

श्री फूलचंद गांधी [illegible]

[illegible]

श्री फूलचंद गांधी : जिसका जवाब मैं दे रहा हूं ?

[illegible] (Paper) [illegible]

श्री फूलचंद गांधी : [illegible] पेपर पर ही रहे हैं।

Implementation of Higher Scales

*895 (470) *Shri K. Venkatram Rao*: Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state:

(a) Whether the Government have implemented the higher scales of pay promised by them to the compounders in the Medical Department during their strike of 1947?

(b) If not, for what reasons?

Advisory Committees to Hospitals

*996 (182) Shri ... Will the Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state:

(a) Whether any non-official Advisory ... have been attached to Hospitals in District Hea...

(b) If so, who are the Members of the Committee?

(c) What are the functions of the Com...

श्री कृष्णस्वामी ... [illegible]

श्री कृष्णस्वामी ... [illegible]

Accommodation in Schools

*997 (183) Shri Ch. Venkatram Rao: Will the Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that there ... accommodation in 5th and 6th classes in the Hi... Jagtial?

(b) Whether any representation has been ... public and students in this matter?

(c) Whether any funds have been collected from the students and public by the local school authorities?

(d) If so, with what results?

श्री फुलचन्द गान्धी : [illegible] और सम्बी [illegible] म विद्यार्थियो [illegible] भूठन की अवह [illegible] । (६०) विद्यार्थि [illegible] मगर [illegible] (१३८५) विद्यार्थी हू । (१०) हुजार रुपया की [illegible] १२ [illegible] सभी [illegible] विद्यार्थी [illegible] पैदा करने के लिए दी गयी [illegible] (सि) [illegible] रिप्रेजन्टेशन (Representation) [illegible] (सी) और (डी) [illegible] यह है कि [illegible] सभी [illegible] विद्यार्थीयो के लिए गुजार [illegible] पैदा करने के लिए [illegible] जो [illegible] जमा [illegible] सकी वह यह है।

सन १० ११ अिरावी म (१४७१ १) रु
सन ५१ १२ अिसवी म (४४१८) र

सिवाय (७१८ १३ १) [illegible] गयी है। [illegible] से आठ [illegible] और ६ [illegible] और १२ [illegible] खरीद कर स्कूल के फर्नीचर मे [illegible] किया गया ।

سری سی ایچ وسکٹ رام راؤ : [illegible] (۸۰) لڑکوں [illegible]
[illegible] لام [illegible]

श्री फुलचंद गांधी : [illegible] हजार रुपय की मजूरी सब [illegible] लिये [illegible] तो [illegible]

شری دھرم پرکاش : (ب) [illegible] لڑکوں [illegible]
[illegible]

श्री फुलचंद गांधी : [illegible] है। वे पीछे बैठकर भी पढ सकते है।

شری دھرم پرکاش : [illegible] (Geometry) [illegible] والے طالب علم
[illegible]

श्री फुलचंद गांधी : हा पढ रहे है और [illegible] हो रहे है।

شری دھرم پرکاش : [illegible] اسکولوں میں [illegible] ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी : [illegible] सुविधा है।

شری [illegible] راؤ : [illegible] اسکول کی ہی حالت ہے ؟

श्री फुलचंद गांधी : हो सकता है।

श्री फुलचंद गांधी गवर्नमेंट के प्रामिस (Promise) [illegible] कोशी किया गया नहीं है। क्लासेस खिन सेकंड ग्रेड्स (Second Grades) [illegible]।

मालमट्रिक्युलेट क्लासेस (९१ ता ११२)

मैट्रिक्युलेट क्लासेस (९१ ता १२१)

[illegible] प्रपोजल (Proposal) [illegible] जिस सिद्धांत के [illegible] जाय। जिस पर गौर करने के बाद [illegible] मंजूर [illegible]।

क्लासेस	(९५—११२ ९५—११४ —१२१)
मट्रिक्युलेट या वह जिनकी सर्विस दस साल की हो चुकी है।	(९५—११४ —१२१)
नान मैट्रिक्युलेट वह जो जिनकी सर्विस दस साल से कम है।	(९५—११३—१२१)

Advisory Committees to Hospitals

*896 (482) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether any non official Advisory Committees have been attached to Hospitals at District Headquarters

(b) If so, who are the Members of the Karimnagar Committee?

(c) What are the functions of the Committee?

श्री फुलचंद गांधी [illegible] के लिए अभी तक कोई नान आफिशियल [illegible] कमिटी हॉस्पिटल्स के मुकर्रर नहीं की गयी है। जिसलिए दूसरे सवालात पैदा नहीं होते।

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کا اطلاع کب تک کیا جائیگا ؟

श्री फुलचंद गांधी जिस बारे में [illegible] से जवाब मांगा गया है। [illegible] से जवाब आया है और [illegible] से नहीं आया। [illegible] पेश करना अच्छा नहीं है। जिस लिए तमाम [illegible] से मुकम्मिल जवाब आने के बाद प्रोपोसल्स (Proposals) पेश किए जायेंगे।

Accommodation in Schools

*897 (488) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state.

(a) Whether it is a fact that there is lack of accommodation in 5th and 6th classes in the High School at Jagtial?

(b) Whether any representation has been made by the public and students in this matter?

(*c*) Whether any funds have been collected from the students and public by the local school authorities?

(*d*) If so, with what results?

श्री फूलचन्द गाँधी [illegible] विद्यार्थियों को [illegible] (१३८१) विद्यार्थी [illegible] (१०) हजार रुपये [illegible] विद्यार्थियों [illegible] के लिये दी गयी है। (बी) [illegible] रिप्रेजन्टेशन (Representation) [illegible] (सी) और (डी) [illegible] कमेटी [illegible] विद्यार्थियों ने [illegible] सभी वह यह है।

सन ५० ५१ [illegible] (६२७१ [illegible]) रु
सन ५१ ५२ [illegible] (४४३८ [illegible]) रु

सिवाय (७१८१३ [illegible]) [illegible] दी गयी है। [illegible] से आठ कमरे स्कूल [illegible] और [illegible] और १२ [illegible] भी [illegible] स्कूल के [illegible] किया गया।

شری [illegible] لڑکوں [illegible]

श्री फूलचन्द गाँधी [illegible] हजार रुपया की मजूरी [illegible] जायेगा।

شری دھرم بھکشم [illegible] لڑکوں [illegible]

श्री फूलचन्द गाँधी [illegible] बैठकर भी पढ़ सकते हैं।

شری دھرم بھکشم [illegible] (Geometry) [illegible] والے طالب علم [illegible]

श्री फूलचन्द गाँधी [illegible] और [illegible] रहे हैं।

شری دھرم بھکشم [illegible] اسکولوں میں [illegible] ہو رہا ہے ؟

श्री फूलचन्द गाँधी जिसका जवाब बड़ा मुश्किल है।

شری [illegible] اسکول کی یہی حالت ہے ؟

श्री फूलचन्द गाँधी हो सकता है।

Aurangabad Jail

*898 (569) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the senior doctor of the Aurangabad Jail rarely visits the Jail and never looks into Jail cases?

(*b*) Whether any representation has been made by prisoners in this regard?

(*c*) If so, what action has been taken thereon?

श्री फूलचंद गांधी यह बिलकुल गलत है। सिवियर मेडिकल आफिसर, औरंगाबाद जेल की बराबर विज़िट करते हैं। और प्रिज़नर के जो केसेस होते हैं वह भी देखते हैं। उनकी ट्रीटमेंट (Treatment) से वहां के प्रिज़नर्स खुश हैं। सिर्फ तीन चार मेटिन्यूज ऐसे हैं जो मामूली मर्ज़ के लिये भी स्पेशलिस्ट से इलाज करवाना चाहते हैं। और जिनका बर्ताव मेडिकल आफिसर के साथ तोहिनआमेज़ होता है। चूंकि यह उनका मुतालिबा पूरा नहीं हो रहा है, इस लिये यह इलज़ाम लगाया गया है।

شری سی ایچ ۔ وینکٹ رام راؤ ۔ ان تین چار اشخاص کے نام آپ بتاسکتے ہیں

श्री फूलचंद गांधी जेस् प्रसादराव, जेस् रामभूर्ति, बी किशा रेड्डी और टी वेंकटचारी

شری سی ایچ ۔ وینکٹ رام راؤ ۔ کیا ٹی وینکٹا چاری کے متعلق یہ نہیں کہا گیا کہ انکا دماغ ٹھیک نہیں ہے اور پھر بعد امتحان معلوم ہوا کہ ایسا نہیں ہے بلکہ انکو "ٹی ۔ بی" ہے ۔

श्री फूलचंद गांधी ऑनरेबल मेंबर को गलत इत्तिला मिली है। सही वाक्यात मैं पढ़कर सुनाता हूं।

"*T Venkatachary* A very short tempered man who always frets and frowns whenever the medical officers approach him His weight on admission was 90 lbs and has varied between 90 and 94 since then. His complaint of backache was investigated and found to be imaginary

About three months back he developed recurrent attacks of cough. His chest was screened and his blood examined for differential count. His sputum was repeatedly examined for T B but the findings were always negative. There was no rise of temperature at any stage He was given appropriate treatment and his cough subsided He then started complaining of indefinite headache We thought it may be due to error of refraction. I got his eyes tested by

Doctor Purvar, a local oculist He gave suitable number for his new glasses But Venkatachary thinks that neither the Civil Surgeon nor the local Oculist are competent to treat his eyes He wants them to be tested by a specialist in Hyderabad Similarly for a carious tooth to be extracted he wants to be sent to a Dental Surgeon in Hyderabad He refused to have that tooth extracted here He is very quarrelsome and persists in an insulting behaviour towards the medical officers who go everyday to treat him He seldom takes the advice given to him by his medical attendants"

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ [illegible] ڈاکٹر صاحب
[illegible]

श्री फूलचंद गांधी यह बात मालूम नहीं है कि वह पहले क्या थे।

Allowance Payable to Compounders

*399 (571) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the allowance of Rs 10 paid to the compounders for attending the leprosy cases in the district hospitals has been stopped?

(*b*) If so, for what reasons?

श्री फूलचंद गांधी : लेप्रसी डिस्पेंसरी अलाउन्स (Allowance) दस रुपये जो कंपाउन्डरों को अबतक [illegible] दिया जाता था वह बंद नहीं किया गया है बल्कि [illegible] दिया जाता है।

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - [illegible] کیا گیا ہے؟

श्री फूलचंद गांधी मैं बतला दूं कि किसी जगह भी बंद नहीं किया गया है।

Services of a Retired Doctor.

*400 (540) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state·

(*a*) Whether it is a fact that the Government have borrowed the services of an old Doctor, Mr Ashanand Panch Ratan, a retired Principal of Bombay Ayurvedic College in the Medical Department?

(*b*) Whether the Government could not find a suitable mulki person in his stead?

(*c*) What are the conditions of agreement entered into with him?

श्री फूलचंद गांधी : आयुर्वेदिक कालेज के प्रिंसिपल और असिस्टेंट प्रिंसिपल के सुपरिंटेंडेंट के पोस्ट्स को पब्लिक सर्विस कमिशन के जरिये एडवर्टाइज (Advertise) किया गया। चूंकि कोई काबिल आदमी नहीं मिला इसलिए रिआरगनाइजेशन (Reorganisation) तक पोस्टपोन (Postpone) किया गया। दूसरी तरफ सरप्लस (Surplus) हो रहा था इसलिए डाक्टर वासुदेव पथरकर एम्.बी.बी.एस. आयुर्वेदाचार्य रिटायर्ड प्रिंसिपल पोद्दार आयुर्वेदिक कालेज बम्बई को आरजी तौर पर (६) महिने के लिए मुकर्रर किया गया। और जिसमें यह शर्त रखी गई कि अगर जरूरत समझी जाय तो दी जायगी। (बि) का जवाब यह है कि कोई मुल्की आयुर्वेदिक ऐसा क्वालिफिकेशन (Qualification) का नहीं मिला जिसको डिपार्टमेंट के रीआरगनाइजेशन से दिलचस्पी हो। (सी) का जवाब यह है कि इन से कोई अग्रीमेंट (Agreement) नहीं हुआ। इनको (५०० ता ८००) के ग्रेड में (८००) तनखाह दी जाती है। और जिसमें से इनको जो पेनशन मिलती है वह डिडक्ट (Deduct) की जाती है।

مری سی ایچ و کٹ رام راؤ کیا ڈاکٹر کے ملنے کی وجہ کیا ہے
کیا اعلان دیا گیا

श्री फूलचंद गांधी : जी हां ऐलान किया गया। अखबारों में इश्तिहार दिया गया। अब तक तेरा दिन इन्तजार किया गया। १५ दरख्वास्ते आयी थी लेकिन पब्लिक सर्विस कमिशन ने लिखा है कि—

No body is having these qualifications as advertised by us and, therefore, there is no man who is found suitable"

इस कदर इन्तजार के बाद चूंकि आयुर्वेदिक कालिज का काम सफर (Suffer) हो रहा था इसलिये पब्लिक सर्विस कमिशन की सिफारिश से डाक्टर वासुदेव पथरकर एम्.बी.बी.एस. आयुर्वेदाचार्य को मुकर्रर किया गया।

شری وامن راؤ دیسمکھ (بھون آباد عام) کیا اکا مر حسن ملتب کے ہوئے
کی وجہ سے دیا گیا ہے؟

श्री फूलचंद गांधी : जी नहीं यह मराठा है।

Shri Goka Ramlingam (Bhongir) What are the recognised degrees in Ayurveda in our State?

श्री फूलचंद गांधी : डिग्रीयों की बहुत फहरिस्त है।

Headmaster of Karimnagar School

*401 (541) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the present Headmaster of Karimnagar High School is doing Insurance business

[illegible] the approaches the parents [illegible] business?

government [illegible] is permitted

[illegible]

[illegible]

سری اے [illegible] راج ر تا ی
حاصل دیے ہیں

[illegible]

15 شری ی ا یچ و ینکٹ رام راؤ
[illegible]

[illegible]

15 شری ی ا یچ و ینکٹ رام راؤ
مود ھیڈ ا م صاحب د یہ دو

[illegible]

شری مخدوم محی الدین [illegible] ال 15 ھی م
ا اعلیٰ د یہ ھیں اور ال و ا [illegible]
ں لی اور اط ان سے جواب دی

[illegible] वास्तव में [illegible] [illegible] [illegible] (Ge ... (nclature)) [illegible] [illegible] [illegible] अपनी [illegible]

شری لاحی شنکر [illegible] کے متعلق

Unstarred Questions and Answers

Vernacular Teachers

*402 (628) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government advertised in local papers for vernacular teachers?

(b) If so, on which dates and in what papers?

(c) How many persons applied?

(d) How many persons were selected for services?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The answer is in the affirmative.

(b) On the 17th April in the Golconda Patrica, page 2 column 1

(c) Thirty-two

(d) Three persons were selected for service

Schools

*403 (630) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether any new Primary, Middle and High Schools have been opened during the current year?

(b) If so, how many

(c) What is the number of additional students studying in such new Primary, Middle and High Schools?

Shri Phoolchand Gandhi (a) and (b) The following schools have been opened during this year —

1	High Schools (Middle Schools converted into High Schools)	2
2	Middle Schools (Primary Schools converted into Middle Schools)	3
3	Primary Schools (including Primary Sections of the above schools which have been separated) . . .	26

4 Voluntary Aided Primary Schools 129
Higher Schools have been opened in 162 schools as under

(i) In 11 Middle Schools, Higher Secondary Classes have been opened

(ii) In 100 Primary Schools Middle Classes have been opened

(c) The total number of additional students studying is as given below

(1) 2 High Schools	98
(2) 3 Middle Schools	147
(3) 26 Primary Schools	2,371
(4) 51 High School Classes	3,320
(5) 109 Middle Classes	4,565
(6) 129 New Voluntary Primary Schools	3,576
	14,081

Shifting of Law College

*404 (682) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state,

(a) Whether students of law college have submitted an application to shift the Law College from its present premises?

Shri Phoolchand Gandhi: The answer is in the affirmative, but, as the University was not able to get a suitable building for this purpose, no action has been possible

Number of Schools

*405 (683) *Shri G Hanumanth Rao*: Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state:

(a) The number of Middle and High Schools in Mulug and Pakhal taluqs of Warangal District?

(b) Whether the Government propose to increase the number?

Shri Phoolchand Gandhi (a) There is no High School either in Mulug or Pakhal taluq But there is one Middle School at Narsampet, Pakhal taluqa established in 1951-52 There is no Middle School in Mulug taluq but the Primary School at Mulug was reorganised as Central Primary School during the year 1951-52, and Class VII opened this year

(b) The question of adding the higher classes in the Middle School, Narsampet will be considered during the year 1953-54

Nurses of Osmania Hospital

*406(689) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether the Government are aware of the complaints against the impolite behaviour of nurses of Osmania Hospital towards the patients?

Shri Phoolchand Gandhi No complaint regarding the unsympathetic behaviour of the nurses of the Osmania Hospital towards the patients has been received this year

Street Lights

*407 (621) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

Whether there is any proposal to have street lights on the road from Karwan to Langar House?

Minister for Local Self Government (Shri Anna Rao Ganamukhi) There is no proposal to have street lights on the road from Karwan to Langar House

Municipal Labourers

*408 (566) *Shri Ch. Venkat Ram Rao* Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether he is aware of the pitiable condition in which Municipal labourers of Karimnagar are placed due to their low pay, etc.

(b) Is it a fact that they are not entitled to pension?

(c) Whether the Government are considering the implementation of the Rege Committee recommendations to Municipal (District) labourers?

(d) If so, when do they propose to implement?

(e) If not, for what reasons?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The scales of pay for labourers of the Karimnagar Municipality as of other Municipalities, were revised by the Wages Committee in the month of Azur 1356 F, after due consideration of all factors.

(b) All labourers employed by Local Bodies are entitled to pension.

(c) Government have decided that the Rege Committee recommendations will not be applicable to municipal labour. The Local Government Department, however, issued a Circular No. 17/K, dated 13th January, 1951, requesting local bodies to examine the living conditions of the Municipal labour and see if any increase in the scales of pay was considered necessary and to forward proposals to Government, taking into consideration the financial resources of the local bodies.

(d) and (e) These questions do not arise.

District Planning Committee

*409 (489) *Shri Ch. Venkat Ram Rao*: Will the hon. Minister for Labour, Information, Rehabilitation and Planning be pleased to state:

(a) The names of the members of the Karimnagar District Planning Committee?

(b) Work done so far by the above Committee?

The Minister for Labour, Information, Rehabilitation and Planning (Shri V. B. Raju): (a) The members of the District Planning Committee, Karimnagar, are as under:—

1. *Officials*.

   1. Collector.

   2. District representatives of Government Departments, *viz*—

      (i) District Engineer

      (ii) District Forest Officer

(iii) Assistant Director, Agriculture
(iv) Assistant Registrar, Co-operative Societies.
(v) Inspector of schools.
(vi) District Veterinary Officer
(vii) Civil Surgeon.
(viii) Superintendent of Industries
(ix) Revenue Assistant.

2 *Non-officials*

A. Representatives of Tahsils

1 Shri Raj Lakshmi Kanth Rao, Karimnagar.
2 Shri Mahmood Ali, Sultanabad
3 Shri P Gopal Reddy, Huzurabad
4 Shri Keshave Reddy, Parkal
5 Shri L Satyanarayana Rao, Jagtial
6 Shri Venkat Rajanna Avadhani, Mahadevapur
7 Shri J Anand Rao, Sirsilla
8 Shri Gangula Bhumiah, Metpalli

B Representatives of other interests.

(i) Co-operative Societies	Shri Hanumanth Rao
(ii) Municipal Boards.	Shri Tirupathi Rao Shri Govind Rao.
(iii) Industries.	Shri Vaidyanatha.
(iv) Agriculture	Shri A. Srinivasa Reddy Shri J Chukka Rao
(v) Labour	Shri Sanjiva Rao

(b) One meeting of the District Planning Committee was held on the 5th July, 1952 and the following decisions were recorded.

(1) To prepare its own plans and estimates on the basis of the Five-Year Plan and submit them to Government for approval.

(2) To examine possibilities of raising loan locally

(3) Shri Lakshmi Kantha Rao was elected as the Vice-Chairman of the District Planning Committee and

(4) Revenue Officers to prepare plans for their taluqs in consultation with non-official members

Amalgamation of Jagir into Diwani

*111 (702) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the village Ferozguda in Hyderabad West taluq, is a Maqta under a sanad issued in 1301 Fasli?

(b) Whether the said village was ordered to be amalgamated with Diwani after the promulgation of the Jagir Abolition Regulation and was it actually amalgamated?

(c) Whether any inquiry is pending before the Assistant Jagir Administrator to declare the said village as Ijara Maqta or Banjar and if so, since how long?

Shri B Ramakrishna Rao (a) As per the 'Qowlnama' dated 1803 H, which was renewed in 1301 H, Ferozeguda was a 'Qowl-bil-Maqta Ijara' with a 'jumi' of Rs. 800

(b) This Maqta was taken over under Government supervision as per the Jagir Abolition Regulation but was not actually amalgamated as the village was declared outside the purview of the Jagir Abolition Regulation and was ordered to be released

(c) The inquiry is not pending but has been completed by the Nazim Atiyat and orders to release Ferozeguda in favour of the Maqtedar have been passed

Tenancy Cases

*112 (771) *Shri Udhav Rao Patil* (Osmanabad-General *Will the hon Chief Minister be pleased to state*

(a) Is it a fact that complaints were made to the Collector of Osmanabad by certain tenants of Vasi in Bhoom taluq, namely (1) Vithal Tukaram Bhadvale, Vasi; (2) Babu Rao Aba Undare, Vasi; (3) Pandharinath Khushaba Kagade, against the Tahsildar of Bhoom, alleging partiality towards landlords in tenancy cases?

(b) If so, what action has been taken thereon?

Shri B Ramakrishna Rao (a) No specific complaints against Naib Tahsildar, Bhoom were received from the persons mentioned in the question However, on Vithal Tukaram's petition regarding the restoration of S Nos 65 and 66 situated in Vasi village, possession has been restored to him Babu Rao's petition against village officers is being enquired into by the Tahsil office Pandharinath Kushaba's application is not against the Tahsildar but pertains to rectification of the entries of the Pahani Patrak This is under disposal of the Deputy Collector, Latur

(b) As stated above, the petitions have either been disposed of in favour of the applicants or are still under disposal.

Enclave Villages

*113 (803) *Shri M Buchiah* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Government to reconsider the exchange of enclave villages between Bombay and Hyderabad State?

(b) If so, whether it is a fact that the matter is under negotiation with the Central Government.

Shri B Ramakrishna Rao (a) No

(b) Does not arise.

Scarcity of Drinking Water

*114 (898) *Shri Ankush Rao Venkat Rao* (Partur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Is it a fact that there is scarcity of drinking water at present in parts of Partur taluq?

(b) Whether any representation has been made to the Collector in this matter?

(c) If so, what steps are taken?

Shri B Ramakrishna Rao (a), (b) & (c) A report has been called for from the Collector, Parbhani district, which is still awaited. The required information will be furnished if sufficient notice is given.

Scarcity of Fodder

*115 (899) *Shri Ankush Rao Venkat Rao*: Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Kharif crops have failed in Partur taluq?

(*b*) Whether there is scarcity of fodder in the above taluq?

(*c*) If so, whether the Government propose to remit the land revenue?

Shri B. Ramakrishna Rao: (*a*) It is not a fact that Kharif crops have failed in Partur taluq. On the other hand an Annawari of 8 to 10 annas have been determined in the crop experiments conducted by the Collector and other Revenue Officers. There has been an average yield of 15 mds. of jawar per acre, and even in poor soils the yield has not been lower than 3 to 4 mds. per acre.

(*b*) No. No representation has been made in this regard. On the other hand, the off-take of grains has been low which is a proof that there is no scarcity of food.

(*c*) Does not arise.

Ministers' Tour

*116 (902) *Shri Ankush Rao Venkat Rao*: Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of tours undertaken by various Ministers since 15th August, 1952?

(*b*) How many Ministers visited Sangareddi during the above period?

(*c*) What expenses were incurred towards their tours?

Shri B. Ramakrishna Rao: (*a*) 113

(*b*) 8

(*c*) O.S. Rs. 17,808-11-6 and
I.G. Rs. 2,536-8-0

Superannuation

*117 (879) Shri K V Narayana Reddy (Ravulapalle) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government is giving extension to the retired persons of Central Government and other State Governments even after they have attained 60 years of age?

(b) Whether it is also a fact that the officers of the Hyderabad Government are made to retire compulsorily at the age fixed for retirement?

(c) If so, why?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Yes, in extraordinary cases, for definite periods, due to paucity of experienced and technical hands to hold key posts

(b) Yes as required under the rules Extensions and re employment in service are also given to Hyderabad Government servants in suitable and deserving cases

(c) Vide answers to (a) & (b)

Lands on Godavari River

*118 (985) Shri M Buchiah Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Messrs Sher Ali Khan and Ram Singh ex servicemen were given lands on pattas on the Godavari river banks (bunds) in the taluqa of Chennur in Adilabad district?

(b) If so why?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Ram Singh and Sher Ali Khan ex servicemen have not been granted any patta on the Godavari river bank in Chennur taluk An area of 60 acres had been assigned to each of them on ek sala cultivation The question whether this area comprising of bund land can be given on patta or not is still subjudice

(b) As patta has not been given this question does not arise

Shri B Ramakrishna Rao Statement giving particulars for reply to this question is given below —

STATEMENT SHOWING [illegible] AND

S No			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
1	2		3	4	5	6	7	8	9
1	5 to 10	acres	5710	8110	7872	[illegible]	[illegible]	[illegible]	8118
2	10 to 25		1001	11017	8187	[illegible]	18580	[illegible]	12764
3	25 to 50	"	[illegible]	[illegible]	1077	[illegible]	8860	11587	5021
4	50 to 100	"	758	5176	[illegible]	175	5770	[illegible]	2841
5	100 to 150	"	917	710	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	514
6	150 to 200		[illegible]	[illegible]	[illegible]	44	780	[illegible]	812
7	200 to 500		157	[illegible]	100	80	[illegible]	1100	1186
8	500 to 1000		28	28	83	5	98	144	180
9	1000 to 2500	"	7	7	23		10	10	37
10	2500 to 5000	"		1	8		6	8	10
11	Above 5000			1	1		1		1

[illegible] (19[illegible])

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
10	11	[illegible]	11	[illegible]	[illegible]	11	17	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
20570	21817	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
4708	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
710	580	178	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	870	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
114	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	40
[illegible]	127	[illegible]	[illegible]	[illegible]	7	26	[illegible]	[illegible]	17
6	14								[illegible]
	4					[illegible]			

Kinds of Lands

69 (728) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(*a*) the acreage of wet land in each district?

(*b*) the acreage of Black cotton soil under cultivation in each district?

(*c*) the acreage of other dry land under cultivation in each district?

(*d*) the acreage of Kanchas in each district?

Shri B Ramakrishna Rao Data for parts (*a*) and (*c*) of the question is enclosed herewith in the shape of a statement. The data for parts (*b*) and (*d*) of the question has been called for from the districts which is awaited and will be furnished to the House if sufficient notice is given

Statement showing acreage cultivated under Wet, Baghat and Dry crops in each district of Hyderabad State in 1951-52

S No	District	Acreage cultivated under Wet, Baghat Crops		Total	Acreage cultivated under dry crops
		Wet	Baghat		Dry
1	Hyderabad	45,192	11,545	56,737	250,070
2	Nizamabad	215,998	55,010	271,010	390,077
3	Medak	178,170	9,901	188,071	780,170
4	Mahbubnagar	185,447	898	185,745	1491,855
5	Nalgonda	205,694	1,159	206,868	1107,258
6	Warangal	233,882	12,028	245,905	912,537
7	Karimnagar	213,666	1,574	215,240	1059,059
8	Adilabad	45,305	2,542	47,847	1272,717
9	Aurangabad	21,598	21,875	43,474	2752,030
10	Parbhani	248	17,154	17,402	1912,100
11	Nanded	9,888	17,942	27,830	1118,707
12	Bhir	1,805	7,174	8,979	1820,880
13	Gulberga	68,980	12,158	81,138	3171,285
14	Raichur	20,608	6,206	20,811	4057,894
15	Osmanabad	1,011	10,778	11,780	1575,088
16	Bidar	7,068	22,197	29,165	1710,004
	Hyderabad State	1401,985	212,507	1614,492	21968,444

Dilapidated Temples

70 (111) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether and if so what steps have been taken by the Government to maintain and preserve dilapidated temples of Palampet and Ramappa in Mulug taluq in Warangal district in view of their historical importance?

Shri Phoolchand Gandhi These temples are National Monuments The Government of India have, therefore, to sanction funds for their conservation There are 2 chowkidars stationed at Palampet to look after these temples and to attend to general conservation work such as removal of rank vegetation, draining away of rain water, etc

Archaeological Museum

71 (112) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether the Government intend to open an Archaeological Museum in Warangal fort for exhibiting the remains of the "Kakatiya Sculpture"?

Shri Phoolchand Gandhi The answer is in the affirmative A few sculptures have already been collected and placed near the Shitab Khan Mahal A joint inspection by the Director of Archaeology, the Superintending Engineer, P W D, Warangal and the Deputy Architect, Government of Hyderabad, resulted in proposals to effect slight alterations in the Shitab Khan Mahal, to provide a roof over the same and to provide doors and windows also In view, however, of the high cost of these proposals amounting to nearly Rs 40,000 action has been deferred for the time being

Warangal Municipality

72 (118) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Local Government be pleased to state:

Whether and if so, what steps have the Government taken to enable the Warangal Municipality to levy and collect taxes on the railway buildings?

Shri Anna Rao Ganamukhi A general case for the levy of taxes on railway buildings has been referred to the Government of India Ministry of Railways and a decision is awaited

Share in Excise Income

73 (114) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Local Government be pleased to state

Whether there has been any correspondence between the Local Government and the Excise Department for a share of the excise income from the liquor and toddy shops situated within Warangal Municipal limits being given to the Warangal Municipality?

Shri Anna Rao Ganamukhi There has been no correspondence on the subject between the Local Government Department and the Excise Department

Industrial Award

74 (115) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Local Government be pleased to state

Whether it is a fact that the award of the Industrial Court with regard to the Wage dispute of the Warangal Municipal labourers was not implemented by the Municipality?

(b) If so for what reasons?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The Warangal City Municipality has lodged an appeal against the award of the Industrial Tribunal in the Appellate Court, Bombay This has not yet been decided by the Appellate Court Further action regarding implementation of the award depends on the decision of the Appellate Court

The City Municipality however proposed a compensatory allowance of Rs 8 to be sanctioned to the labourers with effect from the 1st August 1952 pending the decision of the Appellate Court which Government have sanctioned

(b) This is covered by the reply to (a)

Business of the House

شری مخدوم محی الدین ... راو کے دو سوالات ۹۸ اور ۹۹ سے سوالات ... دکھا ... ہیں ہیں

مسٹر اسپیکر ... کو ... اور (Question Hour) ... ہوسے کے مد رکھے جاسکے

شری ... راؤ ... دو ... (Unstarred Questions) میں ... سوالات ... تھا

Mr Speaker After Question Hour

شری مخدوم محی الدین لیکن ... دکھا ... پر آج کے سوالات کے جوابات ... سوالات ...

مسٹر اسپیکر ... جوابات ان وقت تک آئے ہوں

Legislative Business

Shri Anna Rao Ganamukhi Mr Speaker, Sir, I beg to Introduce L A Bill No XXXIX of 1952, a Bill to amend and consolidate the law relating to District Boards in the State of Hyderabad

Mr Speaker Bill is introduced

The Minister for Home (Shri D G Bindu) Sir, I beg to introduce L A Bill No XL of 1952, A Bill to repeal and re enact with modifications the Hyderabad Cinematograph Act, 1952

Mr Speaker Bill is introduced

The Minister for Law and Endowments (Shri Jagannath Rao Chandarki) Sir, I beg to introduce L A Bill No XLI of 1952, a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law

Mr Speaker Bill is introduced

The Minister for Agriculture and Supply (Dr M Chenna Reddy) Sir, I beg to introduce L A Bill No XLII of 1952,

A Bill to provide for the establishment of the Agricultural Improvement Fund for the State of Hyderabad

Mr Speaker Bill is introduced

The Minister for Finance (Dr G S Melkote) Sir, I beg to introduced L A Bill No XLIII of 1952, a Bill further to amend the Hyderabad General Sales Tax Act, 1950

Mr Speaker Bill is introduced

میں چاہتا ہوں کہ چھوٹے چھوٹے دو بلس جن میں سے ایک ڈاکٹر چنا ریڈی وزیر زراعت و رسد اور دوسرا ڈاکٹر جی ۔ ایس ملکوٹے وزیر فینانس کا پیش کردہ ہے کل لیے جائیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ انکی کاپیاں معزز ارکان کو مل چکی ہیں اگر ان بلس پر کوئی امینڈمنٹس دینا چاہیں تو کل ۱۱ بجے تک دے سکتے ہیں ۔ یہ بہت ہی مختصر بلس ہیں

شری بی ۔ ڈی ۔ دیشمکھ (ہوکردن عام) کل ۲ بجے تک موقع دیا جائے تو مناسب ہے

مسٹر اسپیکر : مجھے کوئی عذر نہیں ہے لیکن اگر امینڈمنٹس پیش ہوں تو انکی کاپیاں بانٹنا داخل کروانا اور آنریبل ممبرس کو دینا پڑتا ہے ۔ اگر دیر ہو تو یہ کوشش اور بھی تقسیم کبھی ہیں جسے میں مناسب خیال نہیں کرتا

شری ایسے ۔ راج ریڈی ۔ صرف ایک دو گھنٹے تک تو ممکن ہوتا ہی رہیگا

مسٹر اسپیکر : آنریبل ممبر کا ارادہ ہے وہ ادا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ان بلس کی وسعت اور مشکلات کی بھی زیادہ وقت میں لگیگا ۔ آنریبل ممبرس ۱۱ بجے تک اپنا اپنی دفعہ کی نوٹس کریں ۔ انکی ۲ بجے تک بھی امینڈمنٹس ریجکٹ (Reject) نہیں کئے جاسکتے

Consideration of the Reports of the Committee of Privileges

* شری لکشمن کونڈا ؟ پرولیجس کمیٹی کی رپورٹ کے بارے میں گذشتہ ہفتہ اسی موضوع میں یہ عرض کررہا تھا کہ ہاؤس میں بریچ اف پریویلیج (Breach of Privilege) کا جہاں تک تعلق ہے ہاؤس کو اسکا کامل اختیار ہے کہ بریچ اف پریویلیج کرنے والے کو سزا دے یا جو بھی مناسب سمجھے کارروائی کرے ۔ دوسرے تمام پرویلیجس سے متعلق مکمل طور پر اظہار اس رپورٹ میں ممکن نہ تھا اسلئے حالات

*Confirmation not received

لے لیا ... گئی ہے لیکن پھر بھی
اسی لئے ... حالات میں ہاؤس کا
(Sovereign body) ... (Supreme) ... ہاؤس
ہے ... کی صورت میں اگر
غور کرے ... روا رکھنا
(Document) ...
(Dignity) ... اور ... ہاؤس کی
واقف ہو چکے ... اعزاز کو برقرار رکھ سکے
... کرنا ہوں کہ ہاؤس کے
تمام ... اس ... اور ... ہے

شری ادھو راؤ پٹیل ... رپورٹ دس کی
... (۲) ... جمہور ...
(House of Commons) ... ہاؤس آف ... کے
(Conventions) ... (Follow) ... کا اظہار کیا گیا
ہے ... موجودہ ... میں ہاؤس آف کامنس
کے ... ہی ... ہاؤس آف ... میں
ڈویلپ (Develop) ہوئے ... وہاں عوام کو کئی
... بڑی ہاؤس آف ... اور ہاؤس آف لارڈس کے
... ۱۶۸۸ ع ... اور بالآخر ... آف
رائٹس (Bill of Rights) کی شکل ... ہوئے ... کہ
لوگوں کے ... اور ... ضروری ہے وہ پرویلج
کی اس ... (Definition) سے واضح ہوگا

"The sum of fundamental rights of the House and of its individual members as against the prerogatives of the Crown, the authority of the House before the Court of Law and the special rights of the House of Lords"

اس ... کے لحاظ سے ہاؤس کو مجموعی طور پر اور ہاؤس کے ہر ... کو ... طور پر ... کراؤن اور ہاؤس آف لارڈس کے ... دیے گئے ہیں کراؤن کے
... (Prerogative) ... خاص اختیارات کا تعلق ... ہے -
سن ۱۶۸۸ ع کے ... آف رائٹس ... گیا ہے کہ

"The freedom of speech and the proceedings in Parliament ought not to be impeached or questioned in any court or place outside the parliament"

اس میں یہ کہا گیا ہے کہ ... ممبر یا ... ہاؤس کے فلور (Floor) پر ... ہیں ان پر کورٹ میں کوئی ایکشن (Action) نہیں لیا جاسکتا اور نہ ان ...

کے لئے ممبر ذمہ دار ہوگا۔ پارلیمنٹ میں مروجہ متعلقہ جو قواعد ہیں اسکی پابندی کرتے ہوئے ممبر کو اظہار خیال کی پوری آزادی دی گئی ہے۔ اس لحاظ سے کانسٹیٹیوشن کی دفعہ ۹۹ (۱) کے ذریعہ ممبر کو ہاؤس میں تقریر کرنے کی آزادی عطا کی گئی ہے جسکے ساتھ ساتھ سب کلاز (۲) میں یہ بھی صراحت کی گئی ہے کہ جو تقریر کی گئی یا ووٹ دیا گیا ہو اس بارے میں ممبر کے خلاف کورٹ میں کوئی ایکشن نہیں لیا جاسکتا۔ کانسٹیٹیوشن کی دفعہ ۹۹ کے ضمن (۲) کے تحت حکومت تقریر کرنے پر پابندی عاید کرسکتی ہے لیکن ہاؤس میں والے ہاؤس کے رولس کے اظہار خیال پر کوئی اور پابندی عاید نہیں کی جاسکتی۔ البتہ یہی ہیں کہ ہاؤس کے رولس کی پابندی کرتے ہوئے ان لائسنسڈ (Unlicensed) تقریر کی آزادی ممبر کو دی گئی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ہاؤس میں کوئی ممبر بریچ آف پریولیج کرے یا ڈبیٹ (Debate) پر جو پابندیاں ہیں انکی خلاف ورزی کرے تو کیا ہاؤس کو سزا دینے کا اختیار ہے یا نہیں۔ اس کی یہ وجہ بتلائی جاتی ہے کہ اگر کوئی اسٹرینجر (Stranger) ہاؤس کی ڈس رسپکٹ (Disrespect) کرتا ہے تو اسے سزا دلوائی جاسکتی ہے یا بعض اوقات ہاؤس خود اسکو سزا دے سکتا ہے۔ لیکن جب ممبرس ہاؤس کے رولس کی خلاف ورزی کریں تو انکے خلاف کیا اختیارات برتے جاسکتے؟ مسٹر اسپیکر ہاؤس ایک سوورن باڈی (Sovereign body) ہے لیکن یہ اسپیکر کو پاورس (Powers) ڈلیگیٹ (Delegate) کردی ہے۔ لہذا اسپیکر ہی ایسے کیسس (Cases) میں سزا دیتا ہے۔ ہاؤس کے جو رولس بنائے جاتے ہیں ان میں بھی یہ حق دلایا جاتا ہے کہ جب ممبرس بریچ آف پریولیج کریں گے تو رولس کے لحاظ سے انہیں سزا دی جاسکے گی۔ اسپیکر کے متعلق پاورس کے چیپٹر (Chapter) میں یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر کوئی آنریبل ممبر بریچ آف پریولیج کرے یا اررلیونٹ (Irrelevant) تقریر کرے تو آنریبل اسپیکر کو یہ اختیار ہے کہ وہ ممبر کو تقریر کرنے سے منع کریں اور خلاف ورزی کی صورت میں باہر نکلوا دینے کا بھی اختیار دیا گیا ہے۔ یا وہ یہ بھی حکم دے سکتے ہیں کہ ... دن تک ہاؤس میں نہ آنے دیا جائے۔ آنریبل اسپیکر کو پاورس ڈیلیگیٹ کئے گئے ہیں۔ بعض آنریبل ممبرس نے یہ کہا کہ ڈگنیٹی آف دی چیر (Dignity of the Chair) کو قائم کرنے اور برقرار رکھنے کے لئے سزا کا اختیار ہاؤس ہی کو ہونا چاہئے ضروری ہے۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ یہ ہاؤس کی ڈگنیٹی ہے۔ ہاؤس ایک اوپن ہائی اور سپریم کورٹ (Supreme Court) ہونے کی حیثیت سے اسکے کنٹمپٹ (Contempt) یا بریچ آف پریولیج ہونے کی صورت میں سزا دینے کا اختیار ہاؤس ہی کو ہے۔ اگر کوئی آنریبل ممبر بریچ آف پریولیج کرتے ہیں یا کنٹمپٹ کرتے ہیں تو انکو سزا دینے کے رولس رکھے گئے ہیں۔ انکی سزا دینے والے ہاؤس آف کامنس (House of Commons) کو جس طرح سے ... (Suspension) اور اخراج (Expulsion)

کا اظہار ۔۔۔ وال ۔۔۔ سے آر کی
(۱۲ ۔۔۔) ۔۔۔ ہو رہا ہے
خلاف ورزی ۔۔۔ (Follow)
دیے اسکے ۔۔۔ اور چاہتے ہیں
استعمال کر لیے ۔۔۔
ہو ۔۔۔ ایک ایسی بات ۔۔۔ (Unwritten Constitution) ہوئے
کی وجہ سے وہاں ۔۔۔ ہوا ۔۔۔ ہوا ہے
کا ۔۔۔ (Written) ۔۔۔
رکھکر تقریر آزادی ۔۔۔ تک
قانون پرطاق ۔۔۔ اور ۔۔۔ ظاہر کرنے کی
آزادی ۔۔۔ عوام کی ۔۔۔
میں ہم نو دیا گیا ۔۔۔ ہاؤس کی ۔۔۔ اس کی سادگی
۔۔۔ اور ۔۔۔ اگر اس
۔۔۔ ہوئے ۔۔۔ اس کے لیے
رکھی گئی ۔۔۔ ہاؤس کی طرف ۔۔۔ ہوں
کو ۔۔۔ (Change) ۔۔۔ حاصل ہے
لیکن اس ۔۔۔ ہاؤس ۔۔۔ ضرورت ۔۔۔
۔۔۔ خیال ہے ۔۔۔ علاوہ نہیں ۔۔۔ ان ہے
نہیں ہوتی ۔۔۔ کر ۔۔۔ کرتا ہوں

شری محمد علی مو ۔۔۔ (H) ۔۔۔ رپورٹ پر ۔۔۔
ہاؤس کے ۔۔۔ رپورٹ (Unanimous Report) ہے
۔۔۔ (Basis) ۔۔۔ لیے ہیں وہ ۔۔۔
(Issues) ہیں ۔۔۔ لیے ہیں ۔۔۔
۔۔۔ ہاؤس کے ۔۔۔ (Decision) پر ۔۔۔
(Jurisdiction) ہے ۔۔۔ ہوئے
۔۔۔ خیال ہے ۔۔۔ ہاؤس ۔۔۔ کر سکتا ۔۔۔
۔۔۔ (۱۹۸۳ ۔۔۔) ۔۔۔ کیا ۔۔۔
۔۔۔ کے لیے ۔۔۔
میں ۔۔۔ ہم نے ۔۔۔ رپورٹ کے صفحہ ( ) پر ۔۔۔ لکھا ہے کہ

'Reflection on the Speaker's conduct and the Chair, or on the House or on the Members of the House is a breach of privilege'

اور اس ۔۔۔ کے لیے ۔۔۔ ہاؤس بھی ۔۔۔ کر سکتا ہے، کوئی دوسرا
نہیں کر سکتا ۔ انگلینڈ کی پارلیمنٹ کا ۔۔۔ ہماری ۔۔۔

ہے اور یعنی آرٹیکل میں اسکو انہی الفاظ میں ظاہر کر دیا ہے کہ یہ بھی ہے کہ

"That the freedom of speach and debates"

اس سے صاف ہے کورٹ کو ہمارے ڈسکشن پر کوئی جورسڈکشن نہیں ہے دوسرا یہ کہ رولز آف بزنس رول (۳۳) کے تحت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ انگلینڈ میں اختیار رکھا گیا ہے کہ

The Chair has a right to deal with minor offences but infliction of punishment is left to the House'

اب دیکھنا ہے کہ اسپیکر کے کیا اختیارات ہیں ہمارے رولس میں رول نمبر (۶۶) سے شروع ہوتے ہیں جو صرف آرڈر (Order) کو مینٹین (Maintain) کرنے کے لیے ہیں

"The Speaker shall preserve order"

اگر کوئی ہاؤس ڈس آرڈرلی (Disorderly) ہو جائے اس معاملے میں سارے اختیارات ہیں رولس (۶۷ و ۶۸) کے علاوہ رول (۹۹) میں بھی یہی اختیارات ہیں اور یہ کہا گیا ہے کہ

'The Speaker may in the case of grave disorder arising in the Assembly suspend any sitting for a time to be named by him'

لیکن اس میں بابت کی کارروائی کوئی نہیں ہے اگر کوئی ممبر کے خلاف جو بریچ آف پریویلج کرے تو کمیٹی کرے ہاؤس ہی کو اسکی بابت کی کارروائی کرنی ہوگی

کمیٹی نے جو رپورٹ پیش کی ہے وہ ایک متفقہ رپورٹ ہے مجھے امید ہے کہ ہاؤس کامل غور کرنے کے بعد اسکو منظور کریگا

श्री मानिकचन्द पहाड़ (जुबानी) मिस्टर स्पीकर सर प्रिविलेजेस कमिटी (Privileges Committee) ने अपनी जो रिपोर्ट पेश की है जिस पर दो ऐतराजात किये गये हैं। एक यह है कि हाउस का जो फैसला होगा वह सुप्रीम कोर्ट के ताबे रहेगा। चूंकि सुप्रीम कोर्ट को जैसी अख्तियारात हैं जिस लिये भारत के संविधान के आर्टिकल (१९४) के तहत जो अख्तियारात दिये गये हैं उनकी बाबत भी ज्युडिशियरी को अख्तियार होगा यह सही नहीं है। ज्युडिशियरी को भी अख्तियारात पार्लिमेंट से ही दिये जाते हैं। पार्लिमेंट के अख्तियारात देने पर ही वह सुप्रीम होती है वरना सुप्रीम बॉडी पार्लमेंट ही है। जिस तरह कॉन्स्टिट्यूशन ने स्टेट लेजिस्लेचर्स को भी अख्तियारात दिये हैं। दफा (१२२) में बतलाया गया है कि हाउस के मामलात में किसी अदालत को अख्तियार नहीं होगा।

'No Officer or Member of Legislature of a State in whom powers are vested by or under this Constitution for regulating procedure or the conduct of business or for maintaining order, in the Legislature shall be subject to jurisdiction of any Court in respect of the exercise by him of those powers'

[illegible] (२) [illegible] (Disorder) [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] दस्तंदाज़ी [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] दस्तंदाज़ी नहीं [illegible] और [illegible] [illegible] गयी [illegible]।

दूसरा [illegible] और [illegible] की बाबत [illegible] आप प्रिविलेज (Privilege) [illegible] (Contempt of the house) [illegible] और [illegible] सज़ा दे सकते हैं। यह दूसरा [illegible] और आप प्रिविलेज [illegible] और [illegible] नतीजे पर [illegible] रिपोर्ट पेश की गयी [illegible] मंज़ूर [illegible] जायगी। [illegible] बहुत [illegible] [illegible] इख्तियार नहीं और [illegible] विराम [illegible] सकती है [illegible] सही [illegible] है। जिसी तरह [illegible] कमेटी आफ़ प्रिविलेजेज [illegible] फ़ैसला (Decision) का अख़्तियार है [illegible] प्रिविलेज या [illegible] हो [illegible] दस्तंदाज़ी [illegible] सकता है और सोच सकता है। [illegible] जो रिपोर्ट पेश की गयी है यह [illegible] है। [illegible] मंज़ूर की जायगी।

[illegible] (Powers Privileges and Immunities) [illegible]

Mr Speaker In effect he has agreed with the report. Is it necessary to go into all the details now?

Shri Jagannath Rao Chandriki I do not think so, Sir

Mr Speaker Now, Shri Ekbote may say something. He may speak a second time by way of concluding remarks.

شری گو پال راؤ ایکو ٹے (حادر گھاٹ) مٹر اسکر سر - اچ پرویلجس کمیٹی
کیطرف سے اور ... و لیجس ا ہ موسر) Powers Privileges and Immunities
کے ملی ھو رورٹ ... ں لکی ہے اوس ر حرر ارکان کی طرف سے سعہ کیا گیا ہے -
ا لی سس لطان آباد سے اس رورٹ سے اتفاق کیا ہے اور یہ اسدھا کی ہے کہ اس کو
مطو دا حاے ھو رو لیحس ا تسصب (Contempt) کے کسس اس
رورٹ میں ماے لیے ھیں ... ہے ای ا ا ی عر رس کہا ہے کہ وہ مکمل ہیں ھیں -
اے نام د س لو انھا دے کی ہم نے کوسس کی ہے اگر یہ کہ رورٹ ہےکلا؟
اماں کیا گیا ہے لیکن ... اسے سمجھا ھوں کہ اس کے معلق کچھ کہوں تاکہ وہ
ایک لی حالت ... رہے اور غلط فہمی کا احمال نہ ھو ... میں نے ار لی مس
سلطان اباد کی نعر ر ھو انہوں نے اس رورٹ کی ا ملہ (Side) میں کی بھی سی اور
سا ہ اہ انہوں نے ... وا ... (Points) کی حاسب ھاوس کو متوجہ کیا اور حس
حالات کا اظہار دا ا کو مالنکرا ... ہے دماغ میں جان سیلڈن (John Selden)
کا ایک کو ... (Quotation) گھوم رہا تھا جان سیلڈن چارلس فسٹ
(Charles I irst) کے زمانے میں ایک مسار پا ... (Parliamentarian)
تھا اس ... ایک طرف داون (Crown) کو اسابلش (Establish)
کرنے کی کو ... ں حل رھی بھی اور دوسری طرف ایک پارٹی پارلیمنٹری سوپیریارٹی
(Parliamentary Superiority) کو ا با ... ں کرنے کی کوشش کر رھی تھی اس
طرح ... ھا ایک پارٹی ... چاھتی تھی کہ چارلس فسٹ سوپیریر (Superior)
ھو اور دوسری پارٹی یہ چاھتی تھی کہ پارلیمنٹری سوپریارٹی کو اسابلش کیا جائے -
اس کے بعد میں جان سیلڈن کا ... میں ... کرنا چاھتا ھوں وہ یہ ہے

"The Parliament men are as great princes as any in the world, when whatsoever they please is privilege of parliament No man must know the number of their privileges, and whatsoever they dislike is breach of privilege"

دوسری طرف جان سیلڈن کا کلم (Claim) تھا جس میں مداخلت نا ... کی
جو کسی لو ... ہے ... ایک ... ایکسٹریم کلیم (Extreme claim) تھا
جو ... ہے ... کے ... چارلس فرسٹ کے زمانے میں چل رہا تھا -

میں ... ایک طرف دھیان دلانا چاھتا ھوں اسکے بعد جو ... اصلاح کے طور
پر رکھی ہے وہ ... ایکسٹریم پوائنٹ آف ویو (Extreme point of view) ہے ایک
طرف ... ہے ... (Rights) کو اسابلش کرنا چاھتی ہے اور جوکی
... سزا دی ہے جس لیے کی ناور (Power) اسابلش ھوجائے
... انہوں کے لیے وہ سزا ان دی ہے اور سخت ہے سخت سزائیں دی ہے ... چاھتے
گرانا ... ارا ... (Parliamentarian) ہے انہوں نے
... کتاب لکھی ہے ... انہوں نے لکھا ہے کہ

[illegible] (use) [illegible] ہوا کہ [illegible]

[illegible] (Bed to bed) [illegible]

[illegible] (Public roads) [illegible]

[illegible] (Blind hounds) [illegible]

[illegible] (Stand) [illegible] اور اس کو پبلک کے [illegible]

[illegible] (Crown) [illegible]

[illegible]

[illegible] (Houses) [illegible] (Representatives) [illegible]

[illegible] (Privileges and immunities) [illegible]

[illegible] (Basis) [illegible]

[illegible]

[illegible] (Statutory) [illegible] حاصل

[illegible] (Compound) [illegible] (dignity) [illegible] (Parade) [illegible]

[illegible] (Constitution) [illegible]

[illegible] (Powers) [illegible]

[illegible] (Punishment) [illegible]

[illegible] (Classify) [illegible]

[illegible] (Freedom of Speech) [illegible]

[illegible] (Freedom to attend the Parliament) [illegible]

[illegible] (Power to attend the House) [illegible]

[illegible] (Summon) [illegible]

[illegible]

سمٹ (Power of punishment) ہے ان ہاؤس اف سمٹ کے
مس ہ با ن ں سے ابھی تھا لے ر ا سے نعصب ی را ں د ھائی ھیں
وہحال سا ہ ے ھد لدی رھی حھوٹا مرسوں اور نوسس (Conventions) کے
دیمہ ہرتوبا ہ ں لوا سوٹ (Statute) کے ادرلایا گیا اس طرح ناورس پر کنٹرول کرکے
اسی سرا ں دمای ر ں و س عاو دائرے میں ھوں تھی ان کا مقصد صرف
یہ تھا کہ ایک طرف تو ھاؤس کی ناک رہے اور دوسری طرف جو فرائض د سور
کے اندر ان ھاؤس کو تفویض کیے گئے ھیں انکو صحیح طور پر انجام دیا جائے اس بارے
میں ' ے ، ڈ کوٹ ں (Quotation) دیتا ہے

"It has restricted its punishment of persons beyond its wall to censure or imprisonment and under the guardianship of a watchful Speaker, there is more little chance of capricious or unjust decisions either by the House of Commons or by those institutions which adopt its procedure."

لیکن وجہ نہ ر ا سہ ں نع یہ ں رکھی جاسکتی کہ اس قسم کے کیا سمیں
(Capricious) او ان حـ ث کسی میں (Unjust decisions) ھوگئے او کوئی ھی
مع ل ـ س (Natural justice) رکھنے والا انکو تسلیم نہیں
کرے گا ایک ھ ھـ ا س ہ ہے اوی ناورس و ولحس اور امیونٹیز کے سلسلہ
ں جو جارلس دی ہ سٹ (Charles the First) کے زمانے میں غلط ا ف
(Build up) ھوا تھا یں اس سلسلہ میں آرٹیکل (۹۴) کی طرف
ھاؤس کی توجہ مبذول کرانا چاھتا ھوں جسکو آنریبل ممبر فار سلطان آباد نے پیش کیا
اس وقت اول کے ا ے وہ رووٹ رھی جو ایک دوسرے مقدمہ کے سلسلہ میں کسی
اف و ہ لحس ں ر حب بھی او وہ دو ا ہ ا ہ بھی ھاؤس کے سامنے آسکا آرٹیکل
(۹۴) کے ضمن ( ) اور (۲) ر ھم ھ کر کے ہ معلوم ھوگا کہ واقع میں مرلم
آف اسپیچ کے تعلق سے ج ھوا ہے او جو واقعہ نہیں ھوا ہے اس واقعہ لس کے تعلق
سے ھاؤس د ا کے او س ھیں با ہیں کہ آیا وہ کوئی را دے اصول اکھا کرے اولہ
قواعد کی ملنا و ہ ا سلسلہ ں ھیں ا لیکن میں ہ کہوں گا کہ ہ ایسا معاملہ ہے
جو اس رووٹ کے سلسلہ میں موضوع بحث نہیں ں سکتا وہ دوسرے معاملہ کے سلسلہ
میں ھاؤس ں ر بحث آجاسکتا کمیٹی آف ولحس نے لیکن رووٹ ھاؤس کے سامنے
پیش کردی ہے وہ سلہ بحث ڈ سکس کے لیے پیش ھوگا ب معزز ارکان اس ر بحث کرسکے
ھیں لیکن اس رووٹ کے حاوی ہے وہ نہیں آسکتا فریڈم اف اسپیچ کے سلسلہ میں جو
و ہ لحس ھیں اس رووٹ میں ھم نے انکو مان لیا ہے دستور کے آرٹیکل (۱۹۴) کے
ضمن ( ) یں عام طور ر ھ او ں ھم کو کنفر (Confer) ھو ے ھیں
اور جو فنڈامنٹل پ ویلجس (Fundamental privileges) ھم کو حاصل
ھیں اس کے لیے ھاؤس آف ڈ س (House of Commons) کے کنونسس

[illegible] (Conventions) [illegible] (Unanimous opinion) [illegible] (Freedom of Speech) [illegible] (Breach) [illegible] (Hypothetical Questions) [illegible] (Exhibitions) [illegible] (Build up) [illegible] (Broad basis) [illegible] (May's Parliamentary Proceedings) [illegible] (Authoritative) [illegible] (Broad Classification) [illegible]

(1) Disregard of the freedom of speech and proceedings in Parliament

(2) Interference with the freedom of members and others in the performance of their parliamentary duties

(3) Wilful disobedience to orders within the jurisdiction of Parliament

(4) Indignities offered to character or proceedings of Parliament

(5) Indignities offered to members or officers of Parliament in connection with the performance of their duties

[illegible] (South Africa) [illegible] (Powers and Privileges of Parliament Act of 1911) [illegible]

کامنس کی ملاقی جاے ھا ہو اوبھ اد مہ کے حاوی ڈاکٹرس (Colonies)
کے اپنی و ن ماں اور مال ارلہ ٹ ایکٹ (Natal Parliament Act) اور
دوسرے ڈالو ر سے اور ر ریلڈمیں اور اسو سرکے سلسلہ میں ایسے ایکٹ بنائے
ھے جا ارا محور ہے ان سو اوین لمای (Define) کیے گئے ہیں
اوس اما ں ھاور مہ کا س کی مالہ ور ع کرکے کا معد اس بات میں کیا گیا
تھا

ان حوالوں کی طرف آنریبل ممبر کی توجہ مبذول کرانے کا منشا یہ ہے کہ اگر
ہم ماوہ آنریبل کے پاورس اینڈ پرویلجز آف پارلیمنٹ ایکٹ (۱۹۲۱ ع) کی روشنی
میں اس رپورٹ کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ اس رپورٹ میں کوئی غیر ناممکن یا مسئلہ
نہیں رکھی گئی ہے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ آیا اس رپورٹ کے کسی فقرہ یا پیراگراف
کے ذریعہ جو نئی ں (Conventions) اسٹابلش کے ذریعہ اسٹابلشڈ
(Established) ہو گئے ہیں ان کی خلاف ورزی تو نہیں ہو رہی
ہے گر ہم ان کے اندر ان پر نظر ڈالنے کی کوشش کریں تو معلوم ہوگا کہ یہ رپورٹ
مکمل ہے اور ... کی ... ہے ... کرنے کی گنجائش میں نہیں ہے ہوسکتا ہے اس
کے متعلق ... ہو کسی کی ... ہے یہ شبہ ہو سکتا ہو لیکن یہ
تو ... ہو ... یہ بات ... کی ابتدائی لازمی ہوگی لکھ نہ ایک
پرسو (Persuasive) او ... ڈاکومنٹ (Authoritative document)
ہوگا ... آئندہ ... کی طرح سے دیکھا جائے گا اور اگر کوئی معاملہ اس ایوان کے سامنے
آئے ... رپورٹ ... ماننی اگر اس میں ... کی کوئی گنجائش ہو تو
... ہو و آرٹیکل (۱۰۵) کے ضمن (۳) کے لحاظ سے ہاوز آف کامنس
کے ... سٹیچوٹری پاورس (Statutory Powers)
سپریم کو دیے گئے ہیں انہیں پر استدلال کرنا پڑے گا اور انہی کو مستقل طور
رکھنا پڑے گا ... ہوگا ... ہی کافی نہیں ہوگا میں اس دوسری رپورٹ کے سلسلہ
میں اپنی رائے ظاہر کرنا ... لیکن البتہ جب یہ مسئلہ الگ اس ایوان کے سامنے زیر غور
آئے گا اس وقت میں اپنی رائے دوں گا چونکہ یہ مسئلہ ایکسٹرانیس (Extraneous)
ہے اس لیے اس ... میں کوئی رائے ... کرنا ... اور غیر ضروری سمجھتا
ہوں

آخر میں ... ایک اور ... گا جو کوئسچن کے طور پر سینکڑوں برس سے
ہاوز آف کامنس میں چلی آرہی ہے ناورس پرویلجز اور امیونٹی کے سلسلہ میں
ہاوز آف کامنس کے ... کا جو کلکشن (Collection) ہے ... کیا جاتا ہے
اس کے ... ہیں کہ ایک لٹکی ہوئی تلوار آنریبل ممبرس کے سر پر رہے کہ
وہ اگر ذرا بھی طور ادھر سے اودھر کریں یا ان کا کوئی قدم ادھر سے اودھر ہو جائے
تو فوراً ... رج آف پرویلج کا ہتھیار ان کی گردن پر رکھ دیا جاتا ہے اس کا مطلب یہ منشا

[illegible] (Safeguard) [illegible] (Move) [illegible] (Prima Facie) [illegible] (Reject) [illegible] (Tactfully) [illegible] (Persuasive tone) [illegible] (Handling) [illegible] (Mr Berry) [illegible] (Motion) [illegible]

Mr Speaker Berry (1908) (Bribe case to support the Government)

"The House would have failed in a just appreciation of the responsibilities which belong to it and the character which it has to sustain that it would have in fact been untrue to itself and regardless of its best traditions if it had passed over in silence such a necessity for the vindication of its honour"

جو الفاظ ہر ا کر ے استعمال لیے ہیں وہ اد و نادر صورتوں میں ہی استعمال کیے جاتے ہیں ہمارا معلوم ہو ہاوز کی ڈگنیٹی مسار ہو رہی ہے اور گورنمنٹ ور لوگوں کی طرف میں ہاوز کا وقار گرتا چلا جا رہا ہے یوں ایسی صورتوں میں یہ الفاظ استعمال لیے جاتے ہیں اگر ان الفاظ کی تاریخ دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ایسے موقعہ الزامات ہم جی و سے ہاوز کے کیرکٹر (Character) پر اسکا ریفلکشن (Reflection) ہوتا ہو یا ارسل حرمت ر اس کا ریفلکس ہوتا ہو یا ایوان کا (contempt) ہوتا ہو یا جسکی وجہ سے لوگوں کو یہ توہین ہر قانون جاری میں ہو رہی ہے بلکہ یہ ان ہو رہا ہے تو ایسی صورت میں یہ الفاظ بہر مری ے استعمال کیے ہیں اکہ کوئی یہ کہے کہ ہاوز اپنے فرائض میں کوتاہی کر رہا ہے ان ہی الفاظ کے ساتھ میں ہاوز سے ادنا گزارش کرونگا کہ وہ اس رپورٹ کو منظور فرمائے

Mr Speaker The question is

"That the report of the Committee of Privileges on the following subject, namely, On the powers privileges and immunities of the Hyderabad Legislative Assembly, its Members and Committees thereof' be adopted"

The motion was adopted

Mr Speaker Now, we shall take the other three reports

At this stage I wish to read out an extract from page 186 of May's Parliamentary Practice relating to the procedure on reports where no further action is required

"If the committee reports that no breach of the Privilege of the House has been committed, no further proceedings are usually taken in reference to the report"

Now, there are two reports before us on which no further action is required

Then, "In two instances, however, where the Committee of Privileges reported that no breach of the privileges of the House had been committed, the House resolved to agree with the Committee in their report"

یہاں بھی رپورٹیں ہیں دو رپورٹوں میں تو کوئی مزید کاروائی (Further action) نہیں کی جائیگا البتہ ری رپورٹ میں جو ایک ہے اسپیکر کے ایمنے میں ہے جس کی بحث ہونی ہے

Does the hon Member think that the consideration of the report would be finished within half an hour, so that

we may sit till 5 00 and then adjourn? Otherwise we will rise as usual and then meet at 3 00 p m

Shri Gopal Rao Ekbote On reports which contain unanimous conclusions of the Committee of Privileges the Parliamentary convention is that there should be no discussion at all, they will simply be adopted

Mr Speaker But the extract I have just now read out says that in two instances however

Shri Gopal Rao Ekbote In very rare cases the House has of course got the power to discuss but even that power is limited only to the extent of sending back the matter for the reconsideration of the Committee But in the first two cases which I have the honour to submit jointly before the House, I do not think there is any need for them being sent back for reconsideration

Mr Speaker Will the discussion take more than half an hour

Shri Gopal Rao Ekbote In the third case however, some discussion is likely to take place

شری ہیں راجحارام [illegible] کے بارے میں رپورٹ [illegible] رپورٹ میں [illegible] کے بارے میں [illegible] رپورٹ [illegible] لیکن اگر [illegible] ہم کرسکتے

Shri Gopal Rao Ekbote Sir, I beg to move that the report of the Committee of Privileges relating to Kamaladevi's case be taken into consideration

Mr Speaker We shall take both the cases together

Shri Gopal Rao Ekbote Sir, I beg to move that the report of the Committee of Privileges relating to Uppala Malchur's case be taken into consideration

Mr Speaker I think, there need be no further discussion on the matter I do not think any hon Member of the House

has got to say anything about these two reports The Committee of Privileges have arrived at unanimous conclusions and both the reports may be agreed to by the House The Question is

"That the reports of the Committee of Privileges relating to the following two cases namely,

(i) The Kamaladevi's Case, and

(ii) The Uppala Malchur's case"

be agreed to, by the House

The Motion was adopted

Shri Gopal Rao Ekbote Sir, I beg to move that the report of the Committee of Privileges relating to the Narsimha Rao's case be taken into consideration

Mr Speaker Is there any objection for this report being taken into consideration?

شری گوپال راؤ اکبوٹے دی نر سنگ راو کی ریع آف پریویلج کے متعلق جو مکان ہے ایکے متعلق ہے کمیٹی اف پریویلجس کی رپورٹ جو مجلسہ طور پر ممبر ارکان کے غور کیلئے پیش ہو رہی ہے وہ میں پڑھکر سنادینا ہوں مبرر کرنے کی حاجے اگر اسکو پڑھکر سنا دوں تو ٹھیک ہوگا۔

Mr Speaker Does the hon Member want to read the whole report?

Shri Gopal Rao Ekbote I shall read the facts of the case first and then the conclusions which have been drawn by the Committee of Privileges It could, therefore, be taken, as established that the executive officers have been enformed that if at any time they effect an arrest of any Member of the Legislative Assembly, a member of Parliament or a Member of the Council of States, the fact of the arrest together with the statement of reason should be communicated to the Speaker as early as possible It also appears to be sufficiently established that the Sub Inspector of Police in his report has stated incorrectly that they have no orders of this kind The facts as they appear from this record go to prove that Shri K L Narsimha Rao was arrested on 24 5 1952 at about 2 a m and was produced before the Munsiff Magistrate for remand He was immediately remanded on that very day He filed an application subsequently for a bail on 25 5 1952 which was heard in the presence of both the parties on 26th and he was released on

bail on that day. Some restrictions were of course put on him which were subsequently removed on the petition of Shri K. L. Narasimha Rao in view of the fact that he wanted to attend the Legislative Assembly Session which was to commence in the month of June 1952.

ا ہے کا روز ط و سے ہے سے سلی
ہے ا وں لو ا وا ی د ا سے ی ط د ر اں رورٹ ں
ہی ا ا او ۔ ا ا ہی ی ا ا ے وہ اروای لو ں
۔ ا ی ا ا ر ے ا ی ا ہی ط ہوا ہس ذ ں
(Unanimous decision) ہم ا ہوا ا ے لا ماط رورٹ آئی ہو اور یہ
اگر و ۔ (Aggravate) ہوے ہوں ہ ا لا ں سے پہلے کہا ابھی
صورں اد و نادر ہی ہوی ہیں ہی یں ی سکیں را ں دی حای ہیں ۔کمیٹی
آف پریوایج لو ا ھی ہں ہے لا وہ رر معمات لوس کی بوعیت کے لحاظ سے سزا
ھویر کرسے اب ار ل ممرس ک کام ہے لا وہ عدہ ہ کی بوعیت کے لحاظ سے کمیٹی
آف پر و ا ہ ی ں کردہ رورٹ ے سی ہوں ہ ہوں اس لسا ں ں آربل
ممرس کوا کہ ر ی طرف ہو ا دلا ا ا ما ہوں لو ں ا ہے لا کسی آف پرولیج
ک ر ہی اں پر و ا ح سے طریے ں صرف راسے ہوں ہے اور دو ری حر را دیا ہوگا
اگر ماور ی راسہ مو د صرف الہا ں (Admonish) کردیا جائے
یا آردل دی ا ے کے حکم سے ا کو بار (Bar) کے سا ہے لایا جائے اور
امکے بعد ہی الہا ں اما جاے یا لا ا ں ا د پیش (Explain)
کرنے کا موقع رہے ۔ا ں میں کہ ں لا انہوں اس کا موقع دیا جاچکا ہے اور وہ کمیٹی
آف پرولیج کے سا ہے حریری طور پر جواب بھیج چکے ہیں لیکن ا کے باوجود یہی
بہری رائے ا ہے لا ہم جوکہ کسو ں قائم کر رہے ہیں ا لیے کوی تاریخ مقرر کرکے
ا ں بار کے سا ہے بلایا جائے اور ا ں ا د ملس ں کا موقع دیا جائے ممکن ہے کہ
وہ ہاؤس کے سا ہے ہر لی (Personally) ا د لیں کریں یا معافی مانگیں
ہاور ا نکے بیان کو سے کے بعد معاف کرنے یا الہا ں کرنے یا دا دے کے متعلق غور
کرسکتا ہے

اسلیے میں ایوان سے گزارش کرونگا کہ وہ ان دونوں امرا کو سامنے رکھتے ہوئے رپورٹ منظور فرمائیں۔

* شری وی دی دشپانڈے مسٹر اسپیکر سر ۔ میں سے پرولیج کے متعلق جو سوال ہاؤس میں اٹھایا تھا اس سے متعلق پرولیج کمیٹی کی رپورٹ پیش کی گی ہے جس کی بعض باتیں رپورٹ دیکھنے کے بعد معلوم ہوئیں رپورٹ میں جو تجویز سزا ہے متعلق غور کی گی ہے وہ میں کافی اور مناسب خیال

*Confirmation not received

د با ھ ن اب و ن ول ن ھے ن آتا من سے ھکرکو ہاں لاکر
د ن ے ے ن لا ان ایسے ا د ا ن ے معر می کما ن
ے ناسے ن می عرض کرنا جاھتا ھوں کہ دعوی کرکے سے ن
) Den ... (حلقہ میں ع ہیں ھوئے ھارے
ان و ی اہرل ل ن لائے ارے ھیں من سے لوگ وھی ہیں ور
ہ کہ حب ے دے من کو و ک ک) Autocratic (
ناو د ے لی نادب ی ھوتی ھے دعوی ک د من سے و ب کرے کے ے
من ہ نا ب نال د ھوں د طا ب کمرکو ہاں لانا جائے کیونکہ
کمے ہ ھے ے دی وجات ن ے ھیں من من حما و لی کے آئر ل
مدرس کو ن د ی ط ع ل ے کہاگیا ھے من سمجھتا ھوں کہ
امد ال ھی و ح د ی کے ے ھیں اس م کے وعات ور عوام
کی (Disrespect) کی ہ ی ھے کیے من طور ی ولی حب
دو ن حال ر ون د ہاں جو برا جو رکی گی ھے و ھی ناکافی ہے کیونکہ
جب تک اس ر کو ہ کہ طور پر دھی من ہ کر دیا جائے گا س وقت تک ہاں کا
اد ر ن اور خاص کر پولیس اف مرس ن ا ے آس ہ رہا و ہے ناں ہ گا
لیکن مو ود حالات من ی اس بات پر اصرار نہیں کرنا جاھتا اور جو عوبر
ا ھکرکو ان ہلا کر ان ا ی کرنے کے بارے من ہ ن کی گی ھے من سے
اتفاق کرتا ھوں ا ھی جوور سے کہا ھے کہ انھیں کافی موقع دیا گیا تھا لیکن اسکے
باوجود بھی ا کر ما سب سمجھا جائے تو مزید موقع دیا جاسکتا ہے اس میں کوئی
ھرج نہیں ھو سکتا ھے کہ و حرمری طور ر وضاحت ہ کرسکے ھوں تو ہ ممکن
ھے ن و ر لی اچھی طرح وضاحت نہ سکیں آنکو رناد اکزمپلری (Examplary)
را دی جاسکتی ھی لیکن جیسا کہ رپورٹ میں کہا گیا ھے کہ ہ جلا دیا ھے
(اور ا ے پہلے تو ایسے جسے لوگوں کو آئے ھیں) سامنے ن عور مرک کی
تائید کرتا ھوں ۔

Mr Speaker Was he examined?

Shri Gopal Rao Ekbote The Sub Inspector's report was called and he sent in his report

Mr Speaker Yes his report is in Appendix 8 Is there any definite proposal before the House or would the question be that the recommendations of the report be accepted ?

Shri V D Deshpande It is for the mover to explain because he made the proposal

Mr Speaker Unless there is a definite proposal before the House, it cannot be voted upon

مرکاسے ان ر ے ن ... ب لہ
و ورل ... (I I) ... ے (
ط ... و ... ب ...
اندو ل س ں ... و ن ... ب
... و و و ن و ... ا ... ے

Shri Gopal Rao E…: There will be two substantive motions before the House. One motion will be to agree with the report and after the report is agreed to by the House the question of inflicting the punishment will have to be considered by the House. Therefore the first question will be whether the report should be agreed to or not. I have to move that the House should agree with the report and then the other question with regard to the punishment will be the subject matter of another substantive motion before the House.

سری اسے راج ریڈی ... با سے ف الو ا ل ر د لوے لہا
د ... ر الک اورو ر الک ا ... و ک ... و ں سے ملا ہے
اں لوی ... ہ ... ت ... ے ... ہے ... عورسے لے و ن
ا ا ۓ ہو ن ... ں سے ... ہ ... م ر ا ا سے ... لو ہوا سے ... ہ ر
الک ے اور و ... ر الک ے ... ہ لہاں ہے ... ں ما ا ... ہ ... ون

Shri Gopal Rao Ekbote: The hon. Member may kindly refer to page 137 of May's Parliamentary Practice in which the definite procedure is laid down of a case in which further action is entailed.

Mr. Speaker: I shall read that paragraph to the House:

"If the Committee reports that a serious breach of privileges of the House, the House agreed to the resolution and ordered the persons named by the Committee as concerned in the breach to attend the House on a future day.

In some cases the House, after agreeing to the report, has then proceeded to adjudge the offender guilty of a breach of privilege or of a contempt. This step however, is unnecessary in cases where the Committee has reported that, in its opinion, the person implicated has been guilty of a breach of the privileges of the House or of an offence which amounts on the fact of it to a breach of privilege.

In one case, the House after agreeing to the report, ordered the mentioned party to be taken into the custody of the Serjeant and when that officer reported that he had been taken into custody adjudged him guilty of a breach of privilege and committed him to Newgate

Here practically there is no amendment or anything of the kind to this report. There is no amendment saying that the punishment here is very meagre or that no punishment should be given and so on. Therefore I would prefer to place the whole report before the House and instead of asking the House to accept the report I would request that the recommendations made by the Committee be adopted

The Question is

"That the recommendations made by the Committee of Privileges in the Narasimha Rao's case regarding the Sub Inspector of Police be adopted"

The motion was adopted

Now there is no more business. Regarding the time for tabling amendments I think hon Members should send them before 11 o clock

The House then adjourned till Half Past Two of the clock on Thursday, 11th December, 1952